آسان
لغات القرآن

آسان

لُغاتُ القرآن

تلاوت کی ترتیب سے

عربی، اُردو

مؤلفہ

الحاج مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب
مدظلہ العالی

ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس
۳۱۰۸ گلی عزیزالدین وکیل کوچہ پنڈت لال کنواں دہلی ۶

LUGHAAT-UL-QURAN
By
ABDUL KARIM PAREKH

Price Rs. 50/-

مؤلفہ	الحاج مولانا عبدالکریم پاریکھ لکڑ گنج ناگپور ۸ (انڈیا)
پہلا ایڈیشن تاریخ اشاعت	مارچ ۱۹۵۲ء
نیا ایڈیشن	۱۹۹۵ء
قیمت	۵۰ روپے
مطبع	عقیف پرنٹرس لال کنواں دہلی ۶

ISBN 81 - 85360 - 23 - 5

ملنے کے پتے

۱:- الحاج مولانا عبدالکریم پاریکھ لکڑ گنج ناگپور ۸ (انڈیا)
۲:- حنیف بک ڈپو مومن پورہ ناگ پور ۱۸
۳:- مکتبہ ندوۃ العلماء ندوہ - لکھنؤ ۷
۴:- تاج آفس محمد علی روڈ بمبئی ۳
۵:- محمود اینڈ کمپنی ۹ میونسپل کوارٹرس مرول پاتپ لاتن - بمبئی - ۵۹

عالمِ اسلام کے مشہور مفکّر

حضرت مولانا سیّد ابوالحسن علی ندوی مدظلہ العالی کا ارشادِ گرامی

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفٰے

امابعد! قرآن مجید آخری آسمانی کتاب اور انسانیت کے نام اللہ کا آخری پیغام ہے اور اس لحاظ سے قیامت تک کے لیے آنے والی انسانی نسلوں کی اخروی سعادت و نجات اور دُنیاوی صلاح و فلاح اسی سے متعلق و وابستہ ہے یا دوسرے لفظوں میں یہ کہ تمام انسانوں کی دینی و دُنیوی کامیابی اور انسانیت کی تقدیر اس عظیم کتاب سے وابستہ و منسلک ہے۔ اس لیے اس کی شرح و تفسیر، اس کے معانی و مطالب کا افہام و تفہیم اور اس کے ابدی پیغام کی طرف دعوت اور اس کی تبلیغ ایک دائمی ضرورت ہے۔

مُبارک ہیں وہ لوگ جن سے قرآن کریم کی کوئی خدمت لے لی جاتے اور اس خدمت کو دُنیا میں بھی قبولِ عام حاصل ہو جائے، اور قرآن کے پڑھنے والے اس سے مستفید ہوں اور قرآن فہمی میں انہیں آسانی حاصل ہو۔

قرآن کے خدمت گزاروں میں ایک نام محبّی الحاج عبدالکریم صاحب پاریکھ کا بھی ہے جن کو لوگ ان کی طویل خدمات کے سبب ایک مبلغ اسلام اور داعیٔ قرآن کی حیثیت سے عرصہ سے جانتے اور ان کی تقریروں سے مستفید ہوتے ہیں۔ ناگپور کے علاقہ میں ان کے درسِ قرآن نے مسلم نوجوانوں اور جدید تعلیم یافتہ طبقہ کو بہت متاثر کیا اور اُن میں دین کا شوق اور قرآن کا ذوق پیدا کر دیا۔ اور وہ اپنی تجارتی مصروفیتوں کے ساتھ ساتھ اب بھی یہ دینی خدمت انجام دے رہے ہیں۔

اُن کی کتاب "لغات القرآن" بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے جسے انھوں نے قرآن کو عوام و خواص تک پہنچانے اور اس سے استفادہ کو آسان بنانے کے لیے لکھا تھا۔ اسکی مقبولیت کا کچھ اندازہ اس سے بھی ہوتا ہے کہ ۱۵، ۲۰ سال کے عرصہ میں اس کے تقریباً ایک درجن ایڈیشن بڑی تعداد میں نکل گئے۔ انھوں نے مستند اُردو تراجم کو سامنے رکھ کر ہر پارے کے مشکل الفاظ کا ترجمہ موقع محل کے لحاظ سے کر دیا ہے۔ افعال کے سامنے ان کے حروف اصلی بھی لکھ دیئے ہیں اور انگریزی داں طبقہ کی سہولت کے لیے کہیں کہیں الفاظ کے انگریزی معانی بھی دے دیئے ہیں اور کتاب کے شروع میں مختصر طور پر نحوی قواعد بقدرِ ضرورت آگئے ہیں۔ اس طرح یہ کتاب قرآن مجید کی کلید اور "گائیڈ بک" بن گئی۔ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ مصروفیات کے سبب کتاب پر جستہ جستہ نظر ہی ڈالنے کا موقع مل سکا۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر دے اور کتاب کی افادیت و مقبولیت میں مزید اضافہ فرمائے۔ آمین

(حضرت مولانا) سیّد ابوالحسن علی ندوی
ناظم
ندوۃ العلماء لکھنؤ



نقشِ اوّل تا نقشِ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ لِکُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا * وَاَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهٖ کِتَابًا عَجَبًا!!
فِیْهِ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ حِکْمَةً وَّنَبَأً وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَشْرَفِ الْخَلِیْقَةِ عَجَمًا وَّعَرَبًا

اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل و احسان ہے کہ زمانہ حال میں مسلمانوں کے بہت سے طبقے قرآن پاک کو سمجھ کر پڑھنے کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ الحمدللہ کہ ان لوگوں کی تعداد برابر بڑھتی جا رہی ہے۔ ان حضرات کی سہولت کے پیشِ نظر احقر نے "آسان لغات القرآن" کے نام سے ایک مجموعہ قرآنی الفاظ کا تلاوت کی ترتیب پر جمع کر کے مارچ ۱۹۵۲ء میں شائع کیا تھا۔ ربّ اکبر کا فضل و احسان ہی تھا کہ یہ مجموعہ مقبول ہُوا۔

پہلا ایڈیشن ختم ہوتے ہی دوسرے ایڈیشن کی ضرورت محسوس ہوئی اور اسی دوران میں جو مخلص دوست اس کتاب سے فائدہ اٹھا چکے تھے اور ہند و پاک کے بعض دینی رسائل جو اس کتاب پر ناقدانہ تبصرہ کر چکے تھے اور بعض علماء کرام کے مشورے اور تجربات جو اَب تک آ چکے تھے ان سب مفید اور مخلصانہ اصلاحی اشارات کو سامنے رکھتے ہوئے دوسرا ایڈیشن ۱۹۵۴ء میں نظرِ ثانی کے بعد تیار کیا گیا۔ پہلے ایڈیشن میں بہت سے الفاظ جو عام طور پر اچھے اُردو داں لوگ جانتے ہیں، انھیں چھوڑ دیا گیا تھا مثلاً عَوْرَةٌ، قَمِیْصٌ، تِجَارَةٌ، زِیَادَةٌ، اِحْسَانٌ، حُسْنٌ، عَجِیْبٌ، وَالِدٌ، طَعَامٌ، اِمْسَاكٌ وغیرہ۔ اسیطرح نِعْمَتٌ، اَسْبَابٌ، غَالِبٌ، وَالِدَیْنِ، تَاوِیْلٌ جیسے الفاظ بھی زائد مان کر چھوڑ دیے گئے تھے کہ اُردو زبان میں یہ الفاظ روزمرّہ استعمال

میں آتے ہیں۔ لیکن علماء کرام کے مشورے سے اس ایڈیشن میں اصلاح کر لی گئی اور تقریباً تمام الفاظ کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی۔ یہ مجموعۂ الفاظ بھی قرآن کے نازل کرنے والے نے عوام میں مقبول کرا دیا اور دوسرا ایڈیشن بھی ہاتھوں ہاتھ نکل گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالشُّکْرُ لِلّٰهِ

اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت کے صدقے اب یہ تجربہ حاصل ہُوا کہ سینکڑوں کی تعداد میں کاروباری، تاجر پیشہ، کم پڑھے لکھے لوگوں کے ساتھ خواتین کا ایک مخصوص طبقہ اور مزدور پیشہ بھائیوں کے ساتھ ساتھ کالج کے طلبا اور دینی مدارس کے فارغین تک کتاب اللہ کی تلاوت حَقَّ تِلَاوَتِهٖ سے مستفیض ہوتے، اور یہ سب نہایت ہی کم وقت میں سہل الحصول کے طریق پر عربی کے گرامر کے بعد قرآن پاک کے لفظی معنیٰ یاد کر کے ترجمہ کرنے کے قابل ہو گئے اور ساتھ ہی ساتھ نماز اور تراویح و تلاوت میں لوگوں کی دلچسپی بھی بہت سے علاقوں میں بڑھنے لگی کہ نماز اور تلاوت میں جو کچھ کلام پاک پڑھا جاتا ہے اسے اگر کسی درجہ میں سمجھا جاتے تو عبادت کا لطف کچھ اور ہی آنے لگتا ہے۔ پھر اس کتاب کے ذریعہ الحمدللہ ایک خاص طبقہ وجود میں آیا جو مختلف مسلک کے لوگوں کا مجموعہ ہونے کے باوجود عقائد میں بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ بن کر قرآن مجید کی مرکزی دعوت توحید و رسالت، حشر و حساب اور جنّت و دوزخ کا پختہ یقین لے کر داعیانہ کردار ادا کرنے کے لیے باہم مربوط ہونے لگا۔ جو آگے چلکر "مَجْلِسِ تَعْلِیْمُ الْقُرْاٰن" بن کر اللہ کی کتاب کی خدمت انجام دینے میں خالص رضائے الٰہی کے کام میں جُٹ گیا۔ اور بہنوں بھائیوں کا ایک سیلِ رواں قرآن سیکھنے سکھانے میں لگ گیا نیز فرقہ واریت، گروہی عصبیت، شرک بدعات اور رسمی دین داری کے بالمقابل توحید، حُبّ اللہ، حقیقی دین داری، وحدتِ اُمّت، صاحبِ قرآن سیّدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبّت و اطاعت کی صفات، تقویٰ خشیتِ الٰہی، خوفِ یوم الحساب، امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور عام انسانوں کی بھلائی کے کام کے لیے ایک گروہ علم اور عمل کی وادی میں آ گیا۔

احقر کے ناقص خیال میں یہ بات تجربہ کے بعد بیٹھ سی گئی کہ بہت سے مخلص دوست بھائی اور بہنیں جو مہینوں گرامر کے تمام اصول جان لینے کے چکّر میں رہے اور جب کوئی نتیجہ نہیں نکلا تو مایوس ہو کر بیٹھ گئے۔ اس لیے طالب علم کو دماغی کشمکش میں ڈالے بغیر ۱۹۶۰ء کے تیسرے ایڈیشن میں عربی کے نو سبق بھی تیار کیے گئے۔ اور ان اسباق میں پوری کوشش کی گئی کہ دماغی الجھن کے بغیر فطرت کے طریقۂ تعلیم پر الفاظ کی ڈھلائی کا طریقہ بتا کر سادہ ڈھنگ پر گرامر کے چند اصولوں کو شامل کیا جائے اور اب الحمدللہ یہ کتاب بڑی حد تک لوگوں کو تعلیم القرآن سے قریب ہونے کا ذریعہ بنتی رہی اور مسلسل ۱۹۷۲ء تک اس کے نو ایڈیشن شائع ہوئے۔ یہ محض قرآن کے بھیجنے والے اور نازل کرنے والے کے فضل و کرم سے ہوا اور سارا کریڈٹ CREDIT اللہ کے رسول کی لائی ہوئی کتاب کا اللہ کے رسول کے لیے ہی مخصوص ہے ہم عاصیوں خاطیوں سے جو کچھ ہو جائے وہ ہماری کسی فضیلت کی وجہ نہیں بن سکتا۔ بلکہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہی کہنا چاہیئے۔

یہ بات تو سب لوگ جانتے ہیں کہ قدرتی طور پر بچہ ابتدا میں صرف و نحو اور گرامر نہیں سیکھتا بلکہ الفاظ بولتا اور یاد کرتے جاتا ہے۔ پھر ماحول سے الفاظ کو لیتا ہے یہاں تک کہ الفاظ کی ڈھلائی کا علم بھی اسے بکثرت الفاظ کے یاد ہونے پر خود بخود آنے لگتا ہے۔ چند ماہ میں بچّہ جب اپنی مادری زبان بولنے لگتا ہے تب بھی اسے گرامر کی اتنی شدید ضرورت نہیں پڑتی جتنی کہ بول چال میں حصّہ لینے اور الفاظ کا ذخیرہ بنانے کی ہوتی ہے۔

ذو معنیٰ الفاظ کا محل بھی آدمی جب بول چال میں حصّہ لیتا ہے تب معلوم ہوتا ہے بعض الفاظ ہر زبان میں کئی کئی معنیٰ میں استعمال ہوتے ہیں لیکن بول چال میں حصّہ لینے اور عبارت میں ان الفاظ کو دیکھ کر ہر آدمی اس کے معنیٰ سمجھنے میں دشواری محسوس نہیں کرتا۔ البتہ عبارت سے ذو معنیٰ لفظ کی علیحدگی اور بول چال کے ماحول سے دُوری میں ہر شخص کو پریشانی ہونا قدرتی بات ہے۔ اسی ضرورت کے پیش نظر اس لغات القرآن

میں کوئی لفظ اگر ایک جگہ ایک معنیٰ میں اور دوسری جگہ دوسرے معنیٰ میں آیا ہے تو دوسری تیسری بار اسے لکھ کر عبارت کے لحاظ سے معنیٰ لکھ دیئے گئے ہیں۔

مثال کے طور پر قرآن مجید میں بہت سے الفاظ دو یا تین معنیٰ میں استعمال ہوتے ہیں۔ تو وہاں اس عبارت اور پوری آیت کے (سیاق و سباق) میں ایسا لفظ دیکھنے پر معلوم ہو جاتا ہے کہ کس معنیٰ میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ مثلاً ما، تَوَلّٰی، حُسْن، اِحْسَان، حِسَان وغیرہ ٹھیک اسی طرح ہماری زبان میں لفظ خلاص یا ختم ہو گیا ہم کہتے ہیں تو عبارت سے اس لفظ کے تعلق کی بنیاد پر ہی معنیٰ کا تعین ہوگا۔ جیسے کہ پانی خلاص ہو گیا، مریض خُلاص ہو گیا یا ختم ہو گیا، کاروبار ختم ہو گیا۔ اب فیصلہ فرمایئں کہ ہمارے روزمرّہ کے معاملات میں ہم لوگ ایک لفظ خلاص اور ختم کو کبھی واقعی پانی کے ختم یا خلاص ہونے کو بولتے ہیں، لیکن یہی لفظ موت اور دیوالہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے اسی طرح کھانا پینا، چغلی کھانا، رشوت کھانا، مار کھانا، رحم کھانا، قسم کھانا، خوف کھانا اب اگر کسی دیہاتی سے بھی ہم یہ کہیں کہ رحم کھاؤ تو وہ اس کا مطلب روٹی کھاؤ کیطرح نہیں لیگا۔

لفظ سونا کو لیجیئے یہ نیند لینے کے لیے بھی بولا جاتا ہے اور سونے کے زیورات کے لیے بھی۔ اور کون نہیں جانتا کہ ہم کسی سے کہیں کہ جایئے تو وہ اس کا مطلب چلے جایئے لے گا۔ لیکن اندر آجایئے، بیٹھ جایئے کا مطلب تو تشریف لایئے ہوگا یہاں "جایئے" کا مطلب کوئی بھی چلے جایئے نہیں لے گا۔ اسی پر قیاس کرنا چاہیئے کہ ہر زبان میں ذو معنیٰ لفظ ہوتے ہیں اور عبارت کے اعتبار سے اس کے معنیٰ متعین کرنا دیہاتی گنوار بھی جانتے ہیں۔ اور یہ بات تمام انسانی زبانوں میں پائی جاتی ہے۔ عبارت سے الگ لفظ کے معنیٰ بھی کچھ اور ہوتے ہیں اور کسی ایک عبارت میں آنے پر اس کے معنیٰ خاص اور متعین طور پر ہوتے ہیں اور دوسری عبارت میں دوسرے معنیٰ ہوتے ہیں پس عاجز کا مقصد اس بحث سے یہ ہے کہ قرآن پاک کے معاملہ میں پوری عبارت دیکھنے کی مشق کرائی جائے یہ طریقہ فطرت کے موافق ہوگا۔ ایسا اس احقر کا خیال ہے۔

اس مجموعۂ الفاظ قرآنی میں حسب ذیل تراجم، تفاسیر، حدیث و لغات سے

استفادہ کیا گیا ہے، تفسیر جلالین، تفسیر قادری، موضح القرآن شاہ عبدالقادر صاحبؒ، ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحبؒ، تفسیر بیان القرآن مولانا اشرف علی تھانویؒ۔ ترجمہ مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی اور نعیم الدین صاحب مرادآبادی کی تفسیر، ترجمہ فتح محمد خاں صاحب جالندھری، تفہیم القرآن از مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب، مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی کی تفسیر ماجدی، ترجمہ مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری ترجمہ ڈپٹی نذیر احمد صاحب، گجراتی میں غلام محمد صاحب صادق، ہندی میں بشیر احمد صاحب اور محمد فاروق خاں صاحب، انگریزی میں علامہ عبداللہ یوسف علی صاحب اور محمد مارماڈیوک پکتھال صاحب۔

احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں خاص طور پر بخاری شریف، اور صحاح ستہ کی تمام تر وہ حدیث جو قرآن کی کسی آیت یا جملہ کی شرح میں حضور صاحبِ قرآن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں، انھیں بھی ہر جگہ سامنے رکھا گیا ہے۔ لغات القرآن میں قاضی زین العابدین صاحب سجاد میرٹھی کی قاموس القرآن اور اس لغات القرآن میں قریب قریب ہر معروف لغت کا نچوڑ سامنے رکھا گیا اسی طرح کسی ایک لفظ میں بھی معنیٰ کے لحاظ سے مطلق آزادی نہیں برتی گئی اور تمام علماء کرام کے تراجم، تفاسیر اور لغات کا ایک سنگم یا حسین امتزاج جمع کیا گیا۔ باقی کسی لفظ کا آزاد ترجمہ ہرگز نہیں کیا گیا، بلکہ کسی نہ کسی عالم ربّانی کے ترجمہ و تفسیر میں سادہ اور قرآن کے مزاج سے قریب، عمدہ، اچھے اور مناسب معنیٰ کا انتخاب کیا گیا۔ استفادہ کرتے وقت علماء اُمت کے کئے ہوئے عظیم کام میں الفاظ کا یہ انتخاب عام فہم، فصیح اور طاقتور نیز موجودہ زمانہ میں زبان کی ترقی کا خیال رکھ کر کیا گیا ہے تاہم کسی بھی بشری کام کو مکمل اور سو فی صد کامیاب کہنا صحیح نہیں ہے اور یہ کسی علمی کام کی برائی بھی نہیں بلکہ بندہ بشر ہے، بھول چوک ہونا اس کی فطرت میں شامل ہے، آپ کہیں کسی غلطی کی نشاندہی کریں گے تو میں عمر بھر شکرگزار اور دُعاگو رہوں گا کہ اس علمی خدمت میں آپنے بھی میرا ہاتھ بٹایا جزاکم اللہ۔

اب الحمدللہ کہ کتاب کا اٹھارواں ایڈیشن آپ کے ہاتھ میں ہے اور خدا کا شکر ہے کہ اس کتاب کا ہندی ایڈیشن جناب نند کمار صاحب اوستھی نے لکھنؤ میں شائع کیا ہے۔ آپ چاہیں تو اس پتہ پر منگا سکتے ہیں:۔

BHUWAN VANI TRUST
MAUSAM BAGH (SITAPUR ROAD),
L U C K N O W - 226 020. (U.P).

اسی طرح اس لغات القرآن کا خالص انگریزی ایڈیشن عربی کے متن کیساتھ تکمیل کے مرحلوں سے گزر رہا ہے۔ اب ہندی انگریزی اُردو عربی زبانوں میں یہ کتاب الحمدللہ دستیاب ہونے کے امکانات بن گئے ہیں۔

نئے ایڈیشن میں ناظرین کی سہولت کے لیے ہر لفظ کا سلسلہ وار نمبر دیا گیا ہے۔ کسی نمبر کا لفظ بار بار آیا ہو تو اس میں دو مقصد سامنے رکھے گئے ہیں، ایک تو دو معنیٰ ہونے پر الگ الگ لکھنا ضروری تھا، دوسرے بار بار کی تکرار سے یاد دہانی خوب اچھی طرح ہوگی اور ہمّت بھی بڑھے گی کہ یہ لفظ تو ہمیں یاد ہے اسی طرح ہر رکوع کے خاتمے پر ع کا نشان آپ دیکھیں گے۔ یہ سلسلہ بیس پاروں تک ہے اس کے بعد پاؤ آدھے اور پون کے نشان آپ کو ملیں گے۔ سورتوں کے نمبر بھی ترتیب وار دیئے گئے ہیں۔

ناظرین سے خصوصی گذارش ہے کہ ابتدا میں عربی کے نو سبق اچھی طرح حفظ یاد کر لینے کے بعد اس لفظی مجموعے کو ایک ایک رکوع تک یا جیسے سہولت ہو یاد کرتے رہیں۔ پھر ترجمہ از خود کریں۔ اور اطمینان کے لیے اپنے کسی بھی مستند اور پسندیدہ عالم کے ترجمہ سے ملا کر دیکھ لیں، انشاء اللہ ہمّت خوب بڑھ جائے گی اور دل میں وسعت پیدا ہوگی۔ اسی طرح کثرتِ مطالعہ سے ایک وقت ایسا بھی آجائے گا کہ آپ بغیر کسی ترجمہ قرآن کے قرآن کو اسی کی زبان میں سمجھتے چلے جائیں گے۔ تب آپ کو تلاوت کی حلاوت کا اندازہ ہوگا کہ کتنی بڑی نعمت سے اب تک ہم انجان تھے۔ آگے اللہ رب العزت عمل کی توفیق بھی عطا فرمائے گا۔ محنت کے ساتھ ساتھ اللہ سے دُعا بھی کرنی چاہیے کہ وہی عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ یعنی قرآن کا علم دینے والا اور اس کی نسبت اپنی طرف کرنے والا ہے۔

اگر اس کی مدد شامل حال نہیں تو لاکھ کوشش کے بعد بھی کچھ حاصل نہ ہوگا۔ ہدایت کی طلب اور جستجو اسی کی بارگاہ میں کرتے رہنے سے وہ سمیع العلیم ہر کسی کی پکار کو سنتا ہے۔

انڈیکس کی مدد سے یا اشاریہ میں آیتوں کے اگلے پچھلے حصے دیکھ کر اپنے سابقہ اور طے شدہ خیالات کی تائید میں جو لوگ قرآن کے بارے میں بات کرتے ہیں، انھیں اصل کلام اللہ کی چاشنی اور حلاوت سے محرومی ہے اور ایسے لوگ علم کی دُنیا میں دیانتدار نہیں مانے جاسکتے اور دراصل قرآن کے بھیجنے والے اور لانے والے کی عظمت سے انھیں واقفیت ہی نہیں۔ اسی لیے بعض ایسے لوگوں نے انکار سنّت یا انکار حدیث کا فتنہ بھی کھڑا کیا کہ عمل صالح اور نمونے سے چھٹی ملے۔ دماغی عیّاشی کے لیے، بحث و مباحثہ کے لیے تُک بندی کرنے والے ان اصحاب کو بعض سادہ لوح مفکّرین نے اہلِ قرآن جیسے عظمت والے خطاب سے نواز دیا۔ حالانکہ ایسے افراد کو قرآن کی ہوا بھی نہیں لگی۔ پھر چونکہ یہ نام نہاد اہلِ قرآن حدیث کا استخفاف اور انکار کرکے سنّت کو بیچ سے ہٹا دینا چاہتے تھے اس لیے ان کی مدافعت کیلئے اہلِ حق صالح علماء ربّانی کا ایک بڑا گروہ حدیث کی مدافعت پر کھڑا ہوا۔ لیکن بحث و تکرار میں کبھی کبھی حدِّ اعتدال سے آگے بڑھ جانا ایک فطری کمزوری ہے (جس سے صرف اللہ کے نبی ہی محفوظ رہتے ہیں) جس کی وجہ سے اہلِ حق کی بعض محترم ہستیوں نے قرآن کے پڑھنے پڑھانے والوں کو بھی پست ہمت کر دیا کہ یہ ہر ایک کا کام نہیں۔ اس طرح شیطان کو دوہرا مقصد حاصل ہوگیا کہ قرآن کی مدافعت کرنے والے بےعمل اور جاہل نکلے اور جو لوگ حدیث و سنّت کی مدافعت کرنے والے تھے انھوں نے قرآن پڑھنا، سمجھنا بہت مشکل اور دُور کی بات بتانا شروع کیا۔ اور اس راہ کے بےشمار خیالی خطرات کا تذکرہ ہونے لگا۔

میرا یہ تجربہ ہے کہ جو شخص بھی پورا قرآن سمجھ کر پڑھے گا وہ کبھی بھی رسول ؐ کی اطاعت اور ذخیرۂ احادیث تو کیا اہلِ ایمان کی مجموعی علمی و اسلامی تاریخ کو بھی نظرانداز نہیں کرسکتا تفسیر، حدیث، فقہ، تزکیہ اور احسان (تصوف)، یہ سب تمام تر قرآن ہی کا خلاصہ، شرح اور تفصیل ہیں۔ پھر سنّت یا حدیثِ رسول تو واقعی قرآن کی چلتی

پھرتی تفسیر ہے۔ اس کا استخفاف اور اس سے لاپرواہی کوئی بےوقوف دغبی شخص ہی کرسکتا ہے اَعَاذَنَا اللّٰه۔

اس لیے اس عاجز کا مشورہ یہ ہے کہ جو لوگ قرآن کی کسی آیت کا اگلا پچھلا لفظ کھینچ تان کر کسی نئے فلسفے کے موجد بنے ہیں یا ان کی تصنیفات سے لوگوں نے فہمِ قرآن حاصل کیا ہے، ان سے گذارش کروں گا کہ قرآن کی عربی زبان سے قرآن کو سمجھنے کی کوشش کریں انہیں چند ہی دن میں پتہ چل جائے گا کہ انھیں ان کے نفس نے یا دوسروں نے کس آیت میں اور کس لفظ میں کہاں کہاں دھوکہ اور مغالطہ دیا تھا۔

اسی طرح جو علماءِ حق حدیث و سنّت کی مدافعت میں کوشاں ہیں، انہیں انکی مساعی پر مبارک باد دیتے ہوئے بڑے ادب سے یہ گذارش کروں گا کہ قرآن کو عوامی ہونے میں آپ حسبِ سابق اپنا تعاون جاری رکھیں اور عوام الناس میں علمِ قرآن کو کھُل جانے دیں، کیونکہ ہر علم کے جاننے والے جب لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں ہوجاتے ہیں تب اس علم میں دھوکہ بازی کسی کی بھی نہیں چل سکتی۔ مغالطہ یا غلط تاویلات اور من مانی وہیں چل پاتی ہے جہاں کسی کتاب کے جاننے والے دس پانچ ہوں اور بقیہ جہل میں مبتلا ہوں۔ اسے ایک سادہ مثال کے ذریعہ یوں سمجھا جاسکتا ہے کہ جب دُنیا میں پہلی بار موٹر کار تیار ہوئی تو بتایا جاتا ہے کہ موٹر بیچنے والی کمپنی خریدار کو ایک ایسا آدمی بھی ساتھ کردیتی تھی جو موٹر کے تمام پرزوں کے بارے میں جانکاری رکھتا تھا اور موٹر چلانا بھی جانتا تھا۔ مگر کبھی کبھی ایسے آدمیوں نے موٹر مالک کی لاعلمی کے سبب پانی کی ٹنکی میں تیل کی ضرورت بتاکر خوب رقم وصول کرلی۔ لیکن آج تو کسی بھی شہر میں سینکڑوں مستری، ڈرائیور اور بہت سے خود موٹر کار کے مالک بھی اس فن سے واقف ہیں۔ اور اب کوئی کسی کو دھوکہ دے کر موٹر میں پانی کی ٹنکی میں تیل ڈالنے کا مشورہ ہرگز نہ دے گا۔ لیکن یہ سب اس وقت ہوتا ہے جب کوئی علم عام ہوجائے۔ پس میری یہ گذارش ہے کہ قرآن کی تلاوت میں ہر جگہ متن کے ساتھ معنیٰ بھی بتائے جائیں تاکہ یہ کتاب عوام الناس میں علم و عمل کے لحاظ سے پھیل جائے۔

قرآن سیکھنے سکھانے والوں سے درخواست ہے کہ اُردو زبان میں سب سے بہتر اور مستند اور متفق علیہ ترجمہ شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے حضرت شاہ عبدالقادر محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور موصوف کی مختصر تفسیر موضح القرآن جو عام طور پر مترجم قرآن مجید کے حاشیوں پر پائی جاتی ہے نیز انہیں کے برادر مولانا شاہ رفیع الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا لفظی ترجمہ۔ اگر آپ انہیں بنیاد بنا کر چلیں گے تو فہم قرآن میں انشاء اللہ کبھی بھی دھوکہ نہ ہوگا۔ اس لغات القرآن میں بھی اس کی حدبندی کا خوب خیال رکھا گیا ہے۔

انگریزی ایڈیشن میں پکتھال صاحب اور علامہ عبداللہ یوسف علی صاحب کے ترجمے سامنے رکھے گئے۔ اور جناب عبدالرشید خاں صاحب اور جناب آدم عیسیٰ صاحب B.Com. Alig. نے کافی محنت سے یہ کام کیا ہے۔ عاجز نے بھی مفہوم کے لحاظ سے خوب اچھی دیکھ بھال کی ہے۔ اللہ نے چاہا تو انگریزی داں طبقہ بھی فیض یاب ہوگا۔

سنہ ۱۹۵۲ء میں پہلا ایڈیشن نقش اوّل سے چلا تھا۔ اب سنہ ۱۹۸۷ء کا نقش ثانی لکھا گیا پینتیس ۳۵ سال دیکھتے دیکھتے گزر گئے۔ پتہ نہیں نقش ثالث لکھنے کی کسی او ایڈیشن میں نوبت آئے گی یا نہیں یا پھر حشر کے دن ہم آپس میں ملیں گے، جب تَرٰی کُلَّ اُمَّۃٍ جَاثِیَۃً اور کُلُّ اُمَّۃٍ تُدْعٰی اِلٰی کِتَابِھَا کا منظر سامنے ہوگا۔ تب معلوم ہوگا کہ احقر کی خدمت، محنت کہاں تک ٹھکانے لگی اور کتنے انسان اس کتاب کے ذریعہ قرآن مجید کو پا کر علم و عمل کے لحاظ سے اس یَوْمُ الدِّیْن کے موقع پر کامیاب ہو کر دُنیا میں آنے کا اپنا مقصد حاصل کر چکے تھے۔

قرآن مجید عقیدۂ آخرت اس کے لوازمات آئندہ پیش آنے والے واقعات اور انسان کو کن کن منزلوں سے گزر کر کہاں تک سفر کرتے کرتے کس مقام پر پہنچنا ہے اس کی تفصیل سے بھرا پڑا ہے اور یہی اس کے نزول کا مقصد ہے کہ انسان مرنے سے پہلے اس راہِ ہدایت کو اختیار کرے جو قرآن اس کے سامنے رکھتا ہے۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ

خادم

عبدالکریم پاریکھ

ناگپور-۸

۳ شوال ۱۴۰۷ھ

مُطابق یکم جون ۱۹۸۷ء

بروز پیر بوقت بعد عصر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گذارش ناشر

الحمدللہ کہ ان دنوں ہم لوگوں میں قرآن فہمی کا ذوق بڑھتا جارہا ہے۔ ترجمے کے ذریعہ قرآن کو سمجھنے کی پہل شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے کی ہے۔ انکے بعد شاہ عبدالقادر صاحبؒ و حضرت شاہ رفیع الدین صاحبؒ نے اُردو زبان میں ترجمہ فرماکر ہمارے لیے اللہ کی رحمت کے دروازے کھولدئے۔

"لغات القرآن" شروع کرنے سے پیشتر یہ جان لینا ضروری ہے کہ یہ لُغات صرف نظریاتی کتاب نہیں ہے، بلکہ یہ ایک عملی کتاب ہے۔ اس کے مطالعہ کے ساتھ ہی ساتھ ترجمے والا قرآن شریف پڑھتے جائیے، انشاء اللہ چند ماہ کے قلیل عرصے میں آپ خود بخود ترجمہ کرنے لگ جائیں گے اور سچ تو یہ ہے کہ اسی وقت آپ کو اس چھوٹی سی کتاب کی اہمیت واضح ہوگی۔ اگر لغات کے لفظ و معانی حفظ کرلئے جائیں اور تلاوت شروع کردی جائے تو یوں محسوس ہوتا ہے، گویا ہمارے سینوں کی تاریکی اور تشنگی کو اللہ نے دُور کردیا ہے۔ اور اپنے نور سے منوّر کردیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ اُس نے ہمیں قرآن شریف کو سمجھنے کا ذوق

عطا فرمایا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرتّبِ لغات کی محنت کو قبول فرمائے۔ اور ذخیرۂ آخرت بنائے۔

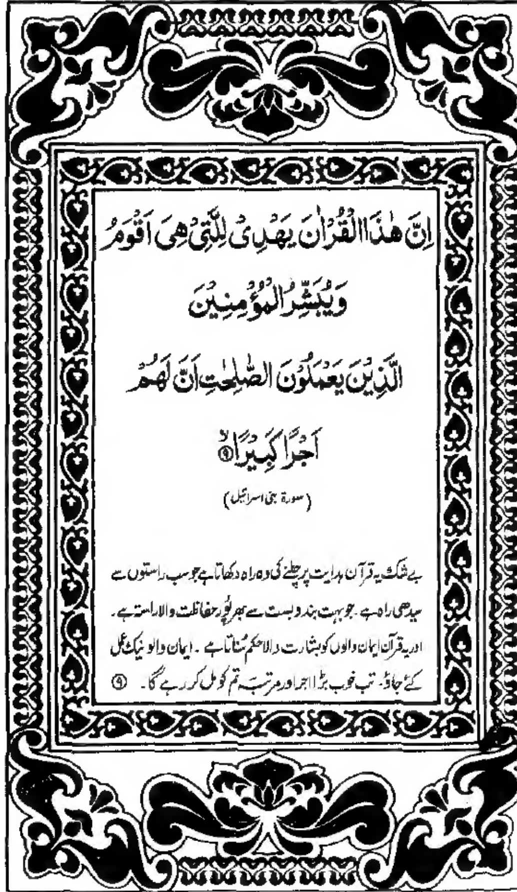
اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً۔ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَانَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَاجَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (آمین)

محمد عبدالرشید خان صاحب (مرحوم) کامٹی





سرورِ عالم خاتم النبیین صاحبِ قرآن
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے نام جن کے ذریعہ عالم انسانیت
کو ہدایت عنایت فرمائی گئی۔



إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ
وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ
الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ
أَجْرًا كَبِيرًا ⑨

(سورۃ بنی اسرائیل)

بے شک یہ قرآن ہدایت پر چلنے کی وہ راہ دکھاتا ہے جو سب راستوں سے سیدھی راہ ہے۔ جو بہت بند و بست سے بھرپور حفاظت والا راستہ ہے۔ اور یہ قرآن ایمان والوں کو بشارت دالا حکم سناتا ہے۔ ایمان والو نیک عمل کئے جاؤ۔ تب خوب بڑا اجر اور مرتبہ تم کو مل کر رہے گا۔ ⑨

سبق (۱)

مبتدا اور خبر

SUBJECT PREDICATE

اللہ خالق ہے   محمد نبی ہیں   طارق مجاہد ہے

اس طرح کے الفاظ کو عربی میں مبتدا اور خبر کہا جاتا ہے، ان الفاظ کی عربی بنانا ہو تو ہر لفظ کو "ٌ" دو پیش دیدیجئے۔

اَللّٰہُ خالِقٌ   مُحَمَّدٌ نَبِیٌّ   طَارِقٌ مُجَاھِدٌ

کتنی آسان بات ہے اور ہاں اس سبق کے آخر میں جو الفاظ اور اس کے معنیٰ دئے گئے ہیں اُنھیں اچھی طرح یاد کرلیجئے، پھر ان جملوں کا جو ذیل میں درج ہیں ترجمہ کیجئے۔

اَلْعَبْدُ صَالِحٌ   اَلْاِبْنُ صَغِیْرٌ   اَلْجُنْدُ کَبِیْرٌ
اَلرَّجُلُ ذَکِیٌّ   حَامِدٌ عَالِمٌ   خَالِدٌ قَوِیٌّ

اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے:-

راستہ سیدھا ہے   ماموں نیک ہے   گھر بڑا ہے
دوست نیک ہے   بیٹا سچا ہے   بھائی عبادت گذار ہے
خالد بیٹا ہے   حامد چچا ہے

یہ تمام الفاظ مذکر تھے۔ اب مؤنث کی علامتیں ذہن نشین کرلیجئے، آسان بات یہ ہے کہ جس طرح ہم اُردو میں آدمی کے لئے جمیل اور عورت کیلئے جمیلہ استعمال

کرتے ہیں اُسی طرح عربی میں بھی کوئی مؤنث ہو تو اس کی علامت "ۃ" لگائی جاتی ہے جیسے:-

رَاشِدٌ   رَاشِدَۃٌ   صَالِحٌ   صَالِحَۃٌ
خَالِدٌ   خَالِدَۃٌ   عَابِدٌ   عَابِدَۃٌ

مشق کیجئے

اَلْاِبْنُ جَمِیْلٌ   اَلْبِنْتُ جَمِیْلَۃٌ   اَلْاَبُ صَالِحٌ   اَلْاُمُّ صَالِحَۃٌ
اَلْاَخُ ذَکِیٌّ   اَلْاُخْتُ ذَکِیَّۃٌ   اَلْخَالُ ذَکِیٌّ   اَلْخَالَۃُ ذَکِیَّۃٌ

اس سبق کی ایک خاص بات یاد رکھئے وہ یہ کہ کسی لفظ میں خصوصیت پیدا کرنے کے لئے "ال" استعمال کیا جاتا ہے ٹھیک اسی طرح جس طرح انگریزی میں THE کا استعمال ہوتا ہے اور کسی لفظ میں "ال" کے لگا دینے سے دو پیش کی جگہ ایک پیش باقی رہے گا۔ مثال کے طور پر ان الفاظ پر غور کیجئے بات سمجھ میں آجائے گی۔

حَمْدٌ   اَلْحَمْدُ   اِنْسَانٌ   اَلْاِنْسَانُ
رَسُوْلٌ   اَلرَّسُوْلُ

مشق ۲

اَلْاَبُ صَالِحٌ   اَلرَّجُلُ قَوِیٌّ   اَلْمَوْتُ حَقٌّ   اَلْمَسْجِدُ کَبِیْرٌ
اَلْبَیْتُ رَفِیْعٌ   اَلْاِسْلَامُ دِیْنٌ   اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ   نُوْحٌ نَبِیٌّ

اوپر کے جملوں میں دکھایا گیا ہے کہ "ال" کے لگنے سے دو پیش کی جگہ ایک پیش باقی رہتا ہے۔

نوٹ:- پہلا لفظ یعنی مبتدا اگر مؤنث ہے تو اس کی خبر بھی مؤنث ہوگی مثال کے طور پر

اَلْاَبُ صَالِحٌ   اَلْاُمُّ صَالِحَۃٌ

ایک ضروری یاد دہانی

مُبتد اخبر کا سبق الحمد للہ آپ نے پڑھ لیا اس سے ملتا جُلتا ایک چھوٹا سا سبق اور یاد کر لیجئے جسے صفت موصوف کہتے ہیں ہم نے اس سبق کو الگ سے نہیں لکھا بلکہ مبتد اخبر کے سبق کے ساتھ اس کی الگ سے پہچان کرا دی یہ اس لئے کہ اس میں دونوں الفاظ پر دو دو پیش لگتے ہیں اور اگر پہلے لفظ پر "ال" آیا تو دوسرے لفظ پر بھی آجائے گا اور دو پیش کی جگہ ایک پیش کا استعمال ہوگا لیکن مبتدا خبر میں پہلے لفظ پر "ال" ہوگا تو دوسرے لفظ پر "ال" نہیں آئے گا۔ مبتدا خبر اور صفت موصوف دونوں طرح کے جملوں میں اگر پہلا لفظ مؤنث ہوگا تو دوسرا بھی مؤنث ہوگا اور اگر پہلا لفظ مذکر ہے تو دوسرا بھی مذکر ہوگا۔

"صفت" تعریف اور موصوف جس کی تعریف کی جائے مثلاً "بڑا گھر" میں بڑا صفت ہے اور گھر موصوف ہے۔

ہم نے طالب علم (SHORT CUT) آسان طریقے سے قرآن مجید کی عربی زبان سکھانے کی غرض سے صفت موصوف کے لئے چند اشارے دیئے ہیں اس پر غور کریں۔

سچّا مسلمان، نیک آدمی، بڑی مسجد، چھوٹی کتاب، امانت دار چچا

یہ سب جملے صفت موصوف کہلاتے ہیں ان کا اگر عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو اُردو کی ترتیب اُلٹ دیجئے یعنی پہلے والا لفظ بعد کو اور بعد والا لفظ پہلے لکھئے پھر دونوں کو دو دو پیش دیجئے مثلاً "سچا مسلمان" کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو پہلے اُردو کی ترتیب اُلٹ کر لکھی جائے گی یعنی پہلے مسلمان کی عربی مُسْلِمٌ لکھی جائے گی پھر سچّا کی عربی صَادِقٌ لکھی جائے گی اس کے بعد دونوں پر پیش لگا دیں تو پورا جملہ یوں ہوگا : مُسْلِمٌ صَادِقٌ۔

رَجُلٌ صَالِحٌ مَسْجِدٌ كَبِيْرٌ كِتَابٌ صَغِيْرٌ عَمٌّ اَمِيْنٌ

سبق نمبر (۱) کے اَلفاظ کے معنیٰ

خَالِقٌ	پیدا کرنے والا	صَادِقٌ	سچّا
عَبْدٌ	بندہ	اَخٌ	بھائی
صَالِحٌ	نیک	عَابِدٌ	عبادت کرنے والا
اِبْنٌ	بیٹا	عَمٌّ	چچا
صَغِيْرٌ	چھوٹا	عَمَّةٌ	پھوپھی
صَغِيْرَةٌ	چھوٹی	جَمِيْلٌ	خوبصورت
كَبِيْرٌ	بڑا	جَمِيْلَةٌ	خوبصورت (مؤنث کیلئے)
كَبِيْرَةٌ	بڑی	بِنْتٌ	بیٹی
جُنْدٌ	لشکر	أَبٌ	باپ
رَجُلٌ	آدمی	أُمٌّ	ماں
ذَكِيٌّ	ذہین	أُخْتٌ	بہن
قَوِيٌّ	قوی، طاقت والا	حَمْدٌ	تعریف
صِرَاطٌ	راستہ	رَفِيْعٌ	اونچا
مُسْتَقِيْمٌ	سیدھا	دِيْنٌ	بدلہ، انصاف، قانون
خَالٌ	ماموں	مَجِيْدٌ	بزرگی والا
خَالَةٌ	خالہ	عَابِدَةٌ	عبادت کرنے والی
بَيْتٌ	گھر	اِبْنٌ	بیٹا
صَدِيْقٌ	دوست	نَبِيٌّ	خبر دینے والا

سبق نمبر (۲)

مضاف POSSESSED اور POSSESSOR مضاف الیہ

قرآن کا حکم	ہود کی قوم	رسول کی دعوت

اس طرح کے الفاظ کی عربی بناتے وقت ترتیب کو اُلٹ دیجئے اور پھر پہلے لفظ کے آخری حرف کو ایک پیش اور دوسرے لفظ کے آخر میں دو زیر لگا دیجئے "کا" اور "کی" کے معنیٰ پیدا ہو جائیں گے۔

حُكْمُ الْقُرْاٰنِ	قَوْمُ هُوْدٍ	دَعْوَةُ الرَّسُوْلِ
قرآن کا حکم	ہود کی قوم	رسول کی دعوت
عِبَادُ اللّٰهِ	بَيْتُ اللّٰهِ	خَلْقُ اللّٰهِ
اللہ کے بندے	اللہ کا گھر	اللہ کی مخلوق

اب اسی قاعدے کے تحت الفاظ بنانے کے لئے پہلے اس سبق کے آخر میں درج شدہ الفاظ معنی کے ساتھ یاد کر لیجئے، پھر ترجمہ کی مشق کیجئے، دورانِ مطالعہ جہاں "ال" کا استعمال ہوگا، پہلے سبق کی طرح یہاں بھی "ال" کے آنے سے دو زیر کی جگہ ایک زیر کا خیال رکھئے۔

ترجمہ کیجئے

كِتَابُ اللّٰهِ	كَلَامُ اللّٰهِ	سُنَّةُ الرَّسُوْلِ
رَيْبُ الْاِنْسَانِ	ذِكْرُ الرَّحْمٰنِ	فَضْلُ اللّٰهِ
يَوْمُ الدِّيْنِ	اِقَامَةُ الصَّلٰوةِ	رَحْمَةُ اللّٰهِ

اِطَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ

اُردو الفاظ کی عربی بنائیے:۔

اللہ کی زمین	لوگوں کی سرکشی	آخرت کا گھر
گنہگار کا کھانا	حامد کا گھر	

نوٹ:۔

۱ مضاف کو انگریزی میں POSSESSED اور مضاف الیہ کو POSSESSOR کہتے ہیں
۲ کا۔ کے۔ کی کے معنیٰ پیدا کرنے کے لئے پہلے لفظ کے آخری حرف پر ایک پیش اور دوسرے حرف کے آخر میں دو زیر لگائے جاتے ہیں۔
۳ "ال" کے استعمال سے مضاف الیہ کے نیچے صرف ایک زیر باقی رہے گا۔

الفاظ کے معنیٰ:۔

اَلصَّلٰوةُ	نماز	طُغْيَانٌ	سرکشی
		اٰخِرَةٌ	آخرت
اَلنَّاسُ	لوگوں	دَارٌ	گھر
		اَثِيْمٌ	گناہ گار
لَبَنٌ	دودھ	طَعَامٌ	کھانا
بَقَرٌ	گائے	خَيْلٌ	گھوڑا
رَيْبٌ	شک	وَالِدَيْنِ	ماں باپ
اِقَامَةٌ	قائم کرنا	سُنَّةٌ	عادت، طریقہ
اِطَاعَةٌ	اطاعت کرنا، کہا ماننا	يَوْمٌ	دن
اَرْضٌ	زمین		

نوٹ :-

مرتب کے نظریۂ تعلیم قرآن کے تحت پہلے الفاظ کا بھرپور ذخیرہ ہو ساتھ ہیں مختصر گرامر کی معلومات بھی ہوتی رہے اور ایک بچے کی طرح پہلے الفاظ کے معنیٰ ذہن نشین ہوتے رہیں پھر قواعد و ضوابط کی طرف ابتدائی دَور میں ضروری ہو اُسی قدر توجہ دی جائے اس مقصد کے تحت ان اسباق میں عربی زبان سے ابتدائی مناسبت پیدا کرنے کے لئے بعض الفاظ کو جوڑنے میں ایک حد تک کچھ گرامر کے نکات کو نظرانداز کر کے سادگی برتی گئی ہے تاکہ طالبِ علم کو پہلی ہی منزل پر الجھن محسوس نہ ہو ہاں جو حضرات مزید تحقیق کے مشتاق ہوں تو وہ گرامر کی دوسری مفصّل کتابیں بعد میں دیکھ لیں یہاں تو آپ کو کسی بھی طرح عربی اور وہ بھی قرآن پاک کی عربی سے رُوشناس کرانے کیلئے ایک سادہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔

ناشِر

سبق (۳)

مَاضِیْ PAST TENSE

فَعَلَ	اُس ایک مرد نے کیا	فَعَلَتْ	اُس ایک عورت نے کیا
فَعَلَا	اُن دو مردوں نے کیا	فَعَلَتَا	اُن دو عورتوں نے کیا
فَعَلُوْا	اُن سب مردوں نے کیا	فَعَلْنَ	اُن سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتَ	تو ایک مرد نے کیا	فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے کیا
فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں یا تم دو عورتوں نے کیا	فَعَلْتُمَا	تم دو عورتوں نے کیا
فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے کیا	فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتُ	میں نے کیا		
فَعَلْنَا	ہم نے کیا		

ان تمام صیغوں کو خوب اچھی طرح یاد کریں، لفظ "فعل"، یعنی کرنا" پر تمام صیغوں کی ڈھلائی بتائی گئی ہے۔ اب کسی لفظ کو فعل ماضی بنانا ہو تو اس کے لفظی معنیٰ فعل کی جگہ پر لاتے جائیں گے اس کی مثال وزن کے خانوں میں بتائی گئی ہے۔



وزن		افعال			
فَعَلَ اُس ایک مرد نے کیا	كَتَبَ اُس ایک مرد نے لکھا	قَرَأَ اُس ایک مرد نے پڑھا	نَصَرَ اُس ایک مرد نے مدد کی	ضَرَبَ اُس ایک مرد نے مارا	طَلَبَ اُس ایک مرد نے مانگا
فَعَلَا اُن دونوں نے کیا	كَتَبَا	ضَرَبَا	طَلَبَا	ذَهَبَا	فَتَحَا
فَعَلُوْا اُن سب نے کیا	كَتَبُوْا	طَلَبُوْا	ذَهَبُوْا	فَتَحُوْا	ضَرَبُوْا
فَعَلْتَ تو نے کیا	طَلَبْتَ	نَصَرْتَ	ذَهَبْتَ	فَتَحْتَ	طَلَبْتَ
فَعَلْتُمَا تم دو مردوں نے کیا یا تم دو عورتوں نے کیا	نَصَرْتُمَا	ذَهَبْتُمَا	فَتَحْتُمَا	طَلَبْتُمَا	كَتَبْتُمَا
فَعَلْتُمْ تم سب نے کیا	ذَهَبْتُمْ	نَصَرْتُمْ	فَتَحْتُمْ	طَلَبْتُمْ	كَتَبْتُمْ

حسبِ ذیل الفاظ کا ترجمہ کیجئے

وزن				
فَعَلْتُ	دَخَلْتُ	نَصَرْتُ	شَرِبْتُ	وَجَدْتُ
فَعَلْتُمْ	نَصَرْتُمْ	كَفَرْتُمْ	وَصَلْتُمْ	ذَهَبْتُمْ
فَعَلَتْ	كَفَرَتْ	شَرِبَتْ	دَخَلَتْ	نَصَرَتْ

یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ "فَعَلَ" کے معنیٰ ہیں اُس نے کیا اب اگر اس لفظ کو فُعِلَ

پڑھیں گے تو مطلب ہوگا "وہ کیا گیا"، اسے فعل مجہول کہا جاتا ہے۔

فعل ماضی معروف		فعل ماضی مجہول	
خَلَقْتُمْ	تم نے پیدا کیا	خُلِقْتُمْ	تم پیدا کئے گئے
قَتَلَ	اُس ایک مرد نے قتل کیا	قُتِلَ	وہ ایک مرد قتل کیا گیا
جَعَلْتُ	میں نے بنایا	جُعِلْتُ	میں بنایا گیا

مزید مشق کیجئے۔ سہولت کے لئے ترجمہ دیا گیا ہے

طَلَبُوْا	انھوں نے طلب کیا	طُلِبُوْا	وہ طلب کئے گئے
بَعَثَ	اس نے بھیجا	بُعِثَ	وہ بھیجا گیا
بَعَثْتُ	میں نے بھیجا	بُعِثْتُ	میں بھیجا گیا
رَزَقْنَا	ہم نے رزق دیا	رُزِقْنَا	ہم رزق دئے گئے
رَزَقُوْا	انھوں نے رزق دیا	رُزِقُوْا	وہ رزق دئے گئے



زیر زبر کی ترتیب کو ہمیشہ دھیان میں رکھیں، محض ذرا سی زیر زبر کی تبدیلی میں ایک لفظ کے معروف کے بجائے مجہول کے معنیٰ پیدا ہونے کا امکان ہے۔

نوٹ:۔

(۱) ماضی گذرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں یعنی جو کام کسی نے کر دیا ہو۔
(۲) ماضی مجہول گذرے ہوئے زمانے میں کوئی فعل جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کے ساتھ فاعل کا ذکر نہ ہو۔

اَلفَاظ کے معنیٰ سبق نمبر (۳)

فَعَلَ	کرنا	فَتَحَ	کھولنا
کَتَبَ	لکھنا	دَخَلَ	داخل ہونا
قَرَأَ	پڑھنا	شَرِبَ	پینا
نَصَرَ	مدد دینا	وَجَدَ	پانا
ضَرَبَ	مارنا۔بیان کرنا (ف)	کَفَرَ	انکار کرنا
طَلَبَ	مانگنا	وَصَلَ	ملنا
ذَهَبَ	جانا	خَلَقَ	پیدا کرنا
قَتَلَ	قتل کرنا	بَعَثَ	بھیجنا
جَعَلَ	بنانا	رَزَقَ	رزق دینا

ف :-

آپ کو یہ دیکھ کر تعجب ہوگا کہ ضَرَبَ کے معنیٰ، رنا بھی ہے اور بیان کرنا بھی بظاہر یہ بات متضاد معلوم ہوتی ہے لیکن خود ہماری زبان میں بھی اس طرح کے ایک لفظ کے دو معنیٰ ہوتے ہیں مثال کے طور پر ہم کہتے ہیں جائیے تو اس کا مطلب ہوا چلے جاؤ لیکن اگر آپ کسی کو یہ کہیں کہ اندر آجائیے، بیٹھ جائیے، سوجائیے تو اب جائیے کے معنیٰ چلے جائیے نہیں ہوسکتے۔

قرآن پاک میں ضَرَبَ کے معنیٰ مارنا آیت نمبر ۶۰ سورۃ البقرہ "فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ (پس ہم نے کہا مار اپنا عصا پتھر پر) اور آیت نمبر ۱۳ سورۃ یٰسین میں وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحَابَ الْقَرْيَةِ (اور بیان کر ان کے لئے مثال بستی والوں کی) دونوں آیات میں "ضَرَبَ" کا لفظ بیان ہوا ہے لیکن عبارت خود بتا رہی ہے کہ ایک جگہ مارنا اور دوسری جگہ بیان کرنے کے معنیٰ میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے

سَبق نمبر (۴)

مفعول	فاعل	فعل
OBJECT	SUBJECT	VERB

عربی میں پہلے فعل پھر فاعل اور بعد میں مفعول آتا ہے، فاعل کو دو پیش اور اور مفعول کو دو زبر لگائے جاتے ہیں۔

حمید نے قرآن پڑھا

اس جملے میں پڑھنا فعل ہے، حمید فاعل ہے، اس لئے کہ اس نے قرآن پڑھنے کا فعل کیا ہے۔ قرآن مفعول ہے، اس لئے کہ اسے پڑھا گیا ہے۔ یہ جملہ اس طرح ہوگا۔

مفعول	فاعل	فعل
قُرْاٰنًا	حَمِيْدٌ	قَرَأَ

كِتَابًا	اِقْبَالٌ	كَتَبَ

ترجمہ کیجئے :-

خَلَقَ اللّٰهُ النَّاسَ   خَدَعَ الشَّيْطَانُ الْاِنْسَانَ

جَعَلَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا رَسُوْلًا   شَرِبَ طَارِقٌ مَاءً

اَنْزَلَ اللّٰهُ كِتَابًا   فَرَقْنَا الْبَحْرَ   جَمَعَ مَالًا

نوٹ :-

"ال" کے بعد ایک پیش کم ہوتا ہے یہ قاعدہ اس سبق میں بھی یاد رکھیے ــ جیسے آپ دیکھ رہے ہیں کہ رَسُوْلًا پر دو زبر ہیں تو اَلْبَحْرَ پر ایک زبر ہے۔ طَارِقٌ پر دو پیش ہیں تو اَلشَّيْطَانُ پر ایک پیش، یہ وجہ ہے "ال" کے لگنے کی۔

اَلْفَاظ کے معنی سبق نمبر (۴)

قَرَأَ	پڑھنا	بَحْرٌ	سمندر
كَتَبَ	لکھنا	مَاءٌ	پانی
خَدَعَ	دھوکہ دینا	خَلَقَ	پیدا کرنا
جَعَلَ	بنانا	جَمَعَ	جمع کرنا
فَرَّقَ	پھاڑنا	مَالٌ	مال، اسباب
اَنْزَلَ	اُتارنا		

حُروفِ جر سبق نمبر (۵)

حروفِ جر		طَرِیقۂ اِستعمال	
فِیْ	میں، بیچ	فِیْ بَیْتٍ	گھر میں
مِنْ	سے	قَرَأْنَا مِنَ الْقُرْاٰنِ	پڑھا ہم نے قرآن میں سے
عَلٰی	اوپر	عَلٰی جَبَلٍ	پہاڑ کے اوپر
كَ	مثل، مانند	كَرَجُلٍ	مرد کے جیسا، مانند
عَنْ	متعلق	سَمِعْتُ عَنِ الصَّلٰوةِ فِی الْمَسْجِدِ	سُنا میں نے مسجد میں نماز کے متعلق
ب	ساتھ	دَخَلْتُ بِسَلَامٍ	داخل ہوا میں سلام کے ساتھ
ل	لیے	لِلنَّاسِ	لوگوں کے لئے
اِلٰی	طرف	اِلٰی بَلَدٍ	شہر کی طرف

حروفِ جر		طریقۂ استعمال	
حَتّٰی	یہاں تک کہ	حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ	یہاں تک کہ طلوع ہو فجر
و	قسم	وَاللّٰهِ	قسم اللہ کی

(۱) اِن حروف کا استعمال صلہ کے طور پر ہوتا ہے۔
(۲) اور یہ حروف جب کسی لفظ کے پہلے آتے ہیں تو اس کے آخری حرف کو زیر لگا دیتے ہیں۔
(۳) اوپر کے خانے میں دیکھئے تمام الفاظ کے آخری حروف کے نیچے زیر لگا ہوا ہے۔
(۴) جہاں "ال" کا استعمال ہوتا ہے وہاں ایک زیر اور باقی مقامات پر دو زیر۔

ترجمہ کیجئے :۔

مِنَ الْكُفْرِ اِلَى الْاِسْلَامِ، مِنَ الْبَیْتِ اِلَى الْمَسْجِدِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا، كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ، مَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ
عَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ، اٰمَنَّا بِاللّٰهِ، نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا، هٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ

عربی بنائیے :۔

(۱) قرآن میں ہدایت ہے لوگوں کے لئے (۲) میں نے آدمی کو دیکھا مسجد پر۔
(۳) علم کا طلب کرنا فرض ہے اوپر تمام مسلم مرد اور مسلم عورت کے۔

اَلْفَاظ کے معنی سبق نمبر (۵)

حَمْدٌ	تعریف	اَبْصَارٌ	آنکھیں
وَالِدَیْنِ	ماں باپ	غِشَاوَةٌ	پردہ
اِحْسَانًا	اچھا سلوک	بَیَانٌ	بیان

مَتَاعٌ	فائدہ	اَلنَّاسُ	لوگ
حِيْنٌ	وقت	هُمْ	ان کا، ان کو
هُدًى	ہدایت	فَرِيْضَةٌ	فرض
رَاٰى	دیکھنا	مُسْلِمٌ	مسلم مرد
رَجُلٌ	آدمی	مُسْلِمَةٌ	مسلم عورت
طَلَبٌ	طلب کرنا	كُلٌّ	تمام، کُل
اٰمَنَ	ایمان لانا		

اِس سبق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ مسلمان مرد کے لیے مُسْلِمٌ اور مسلمان عورت کے لئے مُسْلِمَةٌ استعمال کیا گیا ہے عربی زبان میں واحد، تثنیہ اور جمع کی ایک خاص ترتیب بھی ہے جس کو سمجھنا ضروری ہے اسے درج کیا جارہا ہے اس پر قیاس کر کے دوسرے الفاظ بنا کر دیکھئے۔

	واحد	تثنیہ	جمع
پیش کی صورت	مُسْلِمٌ ایک مسلم	مُسْلِمَانِ دو مسلم	مُسْلِمُوْنَ سب مسلم
زبر کی صورت	مُسْلِمًا	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمِيْنَ
زیر کی صورت	مُسْلِمٍ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمِيْنَ

یوں خانوں میں دیکھنے پر الفاظ کا کوئی خاص فرق محسوس نہیں ہوتا لیکن یہ بات آپ کو معلوم ہوگی کہ فاعل اور مفعول کی حالت میں الفاظ پر پیش و زبر لگاتے جاتے ہیں۔ فاعلی حالت زَيْدٌ مفعولی حالت زَيْدًا

اس طرح حرفِ جر بھی کسی لفظ کے پہلے آکر آخری حرف کو زیر دیدیتا ہے۔
مثال کے طور پر عَلٰى مُسْلِمٍ

سَبَق نمبر (۶)

ضَمِیریں

PRONOUNS

ضمیریں		طریقۂ استعمال	
هٗ	اس ایک مرد کا، کو	كِتَابُهٗ	اُس کی کتاب
هُمَا	اُن دو مردوں کا یا اُن دو عورتوں کا	بَيْتُهُمَا	اُن دونوں کا گھر
هُمْ	اُن سب مردوں کا	اِيْمَانُهُمْ	اُن کا ایمان
هَا	اس ایک عورت کا	اُمُّهَا	اُس ایک عورت کی ماں
هُنَّ	اُن سب عورتوں کا	بَيْتُهُنَّ	اُن سب عورتوں کا گھر
كَ	تیرا۔ تجھکو (مرد)	كِتَابُكَ	تیری کتاب
كُمَا	تم دو مردوں کا یا تم دو عورتوں کا	بَيْتُكُمَا	تم دونوں کا گھر
كُمْ	تم سب مردوں کا	رَسُوْلُكُمْ	تمہارا رسول
كِ	تو ایک عورت کا	بَيْتُكِ	تو ایک عورت کا گھر
كُنَّ	تم سب عورتوں کا	بَيْتُكُنَّ	تم سب عورتوں کا گھر
ى	میرا	رَبِّیْ	میرا رب
نِیْ	مجھے	رَزَقَنِیْ	رزق دیا اُس نے مجھے
نَا	ہمارا، ہمکو	كِتَابُنَا	ہماری کتاب

اس طرح جملے بنا کر مزید مشق کیجئے، چند جملوں کا ترجمہ مزید سہولت کے لئے دیا جاتا ہے۔ بعد میں درج شدہ الفاظ کا ترجمہ خود کیجئے۔

لِسَانُكُمْ تمہاری زبان	اِبْنِيْ میرا بیٹا	نَصَرْتُهُ مدد کی میں نے اسکو	مِنْكَ تجھ سے	اِلَيْنَا ہماری طرف
اِلَيْكُمْ تمہاری طرف	لَهُ لئے اس کے	اِلَيَّ میری طرف	اِلَيْهِمْ اِن کی طرف	لَنَا ہمارے لئے۔ ہمکو
	اِنَّكُمْ بے شک تم		اِنَّنَا بے شک ہم	

ترجمہ کیجئے :۔

سَمْعُكُمْ، رَبُّكُمْ، دُكَّانُنَا، بَيْتُنَا، رَسُوْلُنَا، قَوْمُنَا، مِلَّتُكُمْ

اَصْحَابُنَا مِنْكَ مِنْكِ لَهُمَا اِمَامُكُمْ اَهْلِيْ

خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا۔ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ۔ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

الفاظ کے معنی سبق نمبر (۶)

سَمِعَ	سُننا	عِنْدَ	نزدیک پاس
مِلَّتٌ	دین، ملت	رَبٌّ	پالنے والا
لَقَدْ	البتہ۔ تحقیق	اَهْلٌ	گھر والے
اِنَّ	بے شک	اَصْحَابٌ	ساتھی۔ رفیق (جمع)
دُكَّان	دُکان	وَ	اور
جَمِيْعًا	سب	لَ	البتہ۔ کے۔ لئے
	اَجْرٌ	بدلہ، اجر	

سبق نمبر (۷)

فَاعِلِیْ ضَمِیْرِیْں

هُوَ	وہ ایک مرد
هُمَا	وہ دو مرد یا دو عورتیں
هُمْ	وہ سب مرد
هِيَ	وہ ایک عورت
هُنَّ	وہ سب عورتیں
اَنْتَ	تو ایک مرد
اَنْتُمَا	تم دو مرد یا دو عورتیں
اَنْتُمْ	تم سب مرد
اَنْتِ	تو ایک عورت
اَنْتُنَّ	تم سب عورتیں
اَنَا	میں ایک مرد یا عورت
نَحْنُ	ہم سب

فاعلی ضمیروں کو اچھی طرح یاد کر لیجئے آئندہ استعمال کے مواقع آئیں گے۔

طَرِیْقَۂ اِسْتِعْمَال

هُوَ مُسْلِمٌ	اَنْتَ عَالِمٌ	اَنَا عَبْدٌ
وہ مسلم ہے	تو عالم ہے	میں بندہ ہوں

سَبق نمبر (۸)

فِعلِ مُضَارِع

یَفْعَلُ	وہ ایک کرتا ہے یا کرے گا
یَفْعَلَانِ	وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے
یَفْعَلُوْنَ	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے
تَفْعَلُ	تو ایک مرد یا وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	تم دو مرد، تم دو عورتیں یا وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
یَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
تَفْعَلُوْنَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے
تَفْعَلِیْنَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی
اَفْعَلُ	میں کرتا ہوں میں کروں گا۔ کرتی ہوں یا کروں گی
نَفْعَلُ	ہم سب کرتے ہیں یا کریں گی

فعلِ مضارع کو اچھی طرح یاد کیجئے، ہر لفظ کو ذہن میں محفوظ کر لیجئے یہ جس قدر آپ کو اچھی طرح یاد ہوں گے اسی قدر آپ کی ہمت عربی سیکھنے میں بڑھے گی یہ تمام گردان "فَعَلَ" پر بنائی گئی ہے وسعت کے لئے مزید الفاظ فَعَلَ کی جگہ رکھ کر ترجمہ کیجئے ہر لفظ کا وزن بھی معلوم کیجئے کہ یہ کس وزن پر ہے۔ طوالت کے خوف سے صرف چند مثالیں دی جا رہی ہیں۔

مِثالیں :۔

یَفْعَلُ	یَشْرَبُ	یَفْتَحُ	یَجْمَعُ
وہ کرتا ہے	وہ پیتا ہے	وہ کھولتا ہے	وہ جمع کرتا ہے
اَفْعَلُ	اَفْتَحُ	اَشْرَبُ	اَجْمَعُ
میں کرتا ہوں	میں کھولتا ہوں	میں پیتا ہوں	میں جمع کرتا ہوں
یَفْعَلُوْنَ	یَجْعَلُوْنَ	یَسْمَعُوْنَ	یَکْرَھُوْنَ
وہ کرتے ہیں	وہ بناتے ہیں	وہ سنتے ہیں	وہ ناپسند کرتے ہیں

اُوپر کی مثالوں کو سامنے رکھ کر حسبِ ذیل الفاظ کا ترجمہ کریں

یَشْکُرُوْنَ، یَکْفُرُوْنَ، یَسْئَلُوْنَ، تَتْلُوْنَ، یَعْلَمُوْنَ، هُوَ یَکْتُبُ کِتَابًا
یَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ، نَعْبُدُ، اَعْبُدُ، لَا نَسْمَعُ، لَا اَکْفُرُ، لَا یَعْلَمُوْنَ، اَعْلَمُ
تَعْلَمُ، یَعْمَهُوْنَ

سبق نمبر ۳ میں آپ کو بتایا جا چکا ہے کہ فَعَلَ کو فُعِلَ کرنے سے "کیا گیا" معنیٰ ہوتے ہیں، اسی طرح یَفْعَلُ کے معنیٰ وہ کرتا ہے، لیکن اس لفظ کو یُفْعَلُ کر دیا جائے تو معنیٰ ہوں گے "وہ کیا جاتا ہے"

چند الفاظ پر غور کیجئے :۔

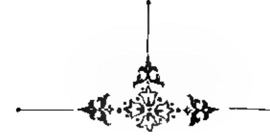
یَقْتُلُ	وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا	یُقْتَلُ	وہ قتل کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا
یَنْصُرُوْنَ	وہ مدد کرتے ہیں	یُنْصَرُوْنَ	وہ مدد کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے
تَسْئَلُ	تو سوال کرتا ہے	تُسْئَلُ	تو سوال کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا

ترجمہ کیجئے :-

وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ ، يَسْمَعُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ ، لَانَعْبُدُ اِلَّا اللّٰهَ
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ، يَكْتُبُوْنَ الْكِتَابَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ، لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ، لَا تُسْأَلُوْنَ . يَقْطَعُوْنَ ، يَفْقَهُوْنَ
يَجْهَلُوْنَ ، تَخْلُدُوْنَ ، تَسْخَرُوْنَ

عربی بنائیے :-

تم سمجھتے ہو۔
تم جانتے ہو۔
وہ نہیں کاٹتے ہیں۔
وہ نہیں ڈرتے۔
وہ پوچھے جاتے ہیں۔
وہ کھولا جاتا ہے۔
وہ قتل کیے جاتے ہیں۔
وہ رزق دیے جاتے ہیں۔



الفاظ کے معنی سبق نمبر (۸)

سَمِعَ	سُننا	شَكَرَ	شکر کرنا
عَمِهَ	بھٹکتے پھرنا	عَلِمَ	جاننا، علم رکھنا
سَأَلَ	پوچھنا	اِلَّا	مگر
نَصَرَ	مدد دینا	اِيْمَانَ	ایمان لانا (ا۔م۔ن)
حَزِنَ	غمگین ہونا	مَا	جو کچھ
اَيْدِيْ	ہاتھ	لِمَا	کیوں۔ کس لئے
ثُمَّ	پھر	قَطَعَ	کاٹنا
قَوْلٌ	کہنا	حَذَرَ	ڈرنا
هٰذَا	یہ	فَقِهَ	سمجھنا
مِنْ	سے	جَهِلَ	جہالت، ناسمجھی
عِنْدَ	نزدیک، پاس	سَخِرَ	ہنسنا
كَرِهَ	ناپسند کرنا	تِلَاوَةً	تلاوت کرنا (تلو)
جَمَعَ	جمع کرنا	لَا	نہیں
خَلَدَ	ہمیشہ رہنا		



سبق نمبر (۹)

امر اور نہی

امر		نہی	
اِفْعَلْ	تو ایک مرد کر	لَاتَفْعَلْ	تو ایک مرد مت کر
اِفْعَلَا	تم دو مرد یا دو عورتیں کرو	لَاتَفْعَلَا	تم دو مرد یا دو عورتیں مت کرو
اِفْعَلُوْا	تم سب مرد کرو	لَاتَفْعَلُوْا	تم سب مرد مت کرو
اِفْعَلِیْ	تو ایک عورت کر	لَاتَفْعَلِیْ	تو ایک عورت نہ کر
اِفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرو	لَاتَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہ کرو

اوپر دی ہوئی گردانیں کسی کام کے کرنے کے لئے کہنا یا کسی کام کو منع کرنے کے معنیٰ بتا رہی ہیں۔

طریقۂ استعمال

اِذْهَبْ	تو جا	لَاتَذْهَبْ	تو مت جا
اِعْمَلُوْا	تم عمل کرو	لَاتَسْمَعُوْا	تم مت سنو
اِعْلَمُوْا	تم جانو	لَاتَحْزَنْ	تو مت غم کر
لَاتَفْعَلْ	تو مت کر	لَاتَجْعَلْ	تو مت بنا
اِفْعَلْ	تو کر	اِشْرَحْ	تو کھول
لَاتَفْعَلُوْا	تم مت کرو	لَاتَفَرَّقُوْا	تم مت تفرقہ کرو



ترجمہ کیجئے:۔

لَاتَقْرَبَا ، لَاتَسْأَلْنِیْ ، اِشْرَحْ لِیْ ، اِشْرَبُوْا ، وَاسْمَعُوْا
وَلِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ، اِرْكَبُوْا

الفاظ کے معنیٰ سبق نمبر (۹)

عمل	عمل کرنا، کام کرنا
علم	جاننا
شرح	کھولنا۔ کشادہ کرنا
فرق	تفرقہ ڈالنا
قرب	قریب ہونا
سئل	پوچھنا۔ سوال کرنا
شرب	پینا
عَذَابٌ اَلِیْمٌ	دردناک عذاب
رکب	سوار ہونا



قرآنِ پاک میں ہر رکوع کے خاتمے پر نشان ع لگا ہوا ہوتا ہے اسکے معنیٰ ہیں یہاں پر ایک رکوع پورا ہو گیا۔

ع :۔ رکوع کے نشان پر اوپر کا نمبر سورۃ کے رکوع کا نمبر گنا جائے گا۔

ع :۔ اور نیچے درج شدہ نمبر پارے کی ترتیب پر ہے جو پارے کا رکوع نمبر بتا رہا ہے۔

ع :۔ بیچ کا عدد دو نمبروں کے درمیان یعنی ایک رکوع میں کتنی آیات ہیں اس کا نشان ہے۔

اگر آپ سورۃ بقرہ کا ۳۸ واں رکوع دیکھنا چاہتے ہیں تو ع کا نمبر نکالیں یہاں اوپر ۳۸ کا ہندسہ بتا رہا ہے کہ یہ سورۃ بقرہ کا رکوع ۳۸ ہے، باقی نیچے کا نمبر پارہ تین کا چھٹا رکوع ہے۔ رہ گیا بیچ کا عدد ۸ تو یہ صرف ۱۳۷ اور ۳۸ کے درمیان کی عبارت کے اندر کتنی آیات ہیں اس کا پتہ دیتا ہے یعنی اس رکوع میں ۸ آیات ہیں۔

زیادہ تر سورتوں کے رکوع پر توجہ دی جائے تو مناسب ہو گا اس لئے کہ مطالعہ قرآن کے لئے سورتوں کا نمبر دیکھ کر اس میں رکوع تلاش کر لینا نہایت آسان ہے۔ روزانہ ایک رکوع کے الفاظ اچھی طرح یاد کر لیجئے پھر غیر مترجم قرآنِ پاک کی تلاوت کر کے دیکھ لیں کہ آپ اس رکوع کو سمجھ سکے یا نہیں ؟ کہیں اگر دقت پیش آئے تو ترجمہ والا قرآن شریف دیکھ کر اطمینان کر لیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

نمبر شمار	عربی	اُردو
۱	عَوْذٌ	پناہ مانگنا
		(ع و ذ)
۲	اَعُوْذُ	مَیں پناہ مانگتا ہوں
۳	بِ	ساتھ
۴	مِنْ	سے
۵	رَجِيْمٌ	لعنت کیا گیا
		(ر ج م)
۶	اِسْمٌ	نام
۷	اَلرَّحْمٰنُ	بڑا مہربان
۸	اَلرَّحِيْمُ	خوب رحم کرنیوالا
۹	اَلْحَمْدُ	ہر قسم کی تعریف
۱۰	لِ	کیلئے
۱۱	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	پالنے والا تمام جہانوں کا
۱۲	مَالِكِ	مالک
۱۳	يَوْمُ	دن
۱۴	اَلدِّيْنُ	انصاف، قانون
۱۵	اِيَّاكَ	تیری ہی، تجھکو، صرف تجھے
۱۶	نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں
۱۷	نَسْتَعِيْنُ	ہم مدد چاہتے ہیں
		(ع و ن)
۱۸	اِسْتِعَانٌ	مدد چاہنا
۱۹	اِهْدِ	ہدایت دے
		(ھ د ی)
۲۰	نَا	ہم کو (ہمارا)
۲۱	صِرَاطٌ	راستہ
۲۲	مُسْتَقِيْمٌ	سیدھا، مضبوط
۲۳	اَلَّذِيْنَ	وہ لوگ
۲۴	اَنْعَمْتَ	انعام کیا تو نے
		(ن ع م)
۲۵	عَلَيْهِمْ	ان کے اوپر
۲۶	غَيْرِ	سوا
۲۷	مَغْضُوْبٌ	غضب کئے گئے
		(غ ض ب)
۲۸	لَا	نہیں
۲۹	اَلضَّآلِّيْنَ	گمراہ، بہکے ہوئے، بھٹکے ہوئے
		(ض ل ل)

پارہ نمبر (۱)
سُورَۃُ البَقَرَۃ (۲)

نمبرشمار	عربی	اردو
۳۰	ذٰلِكَ	یہ۔ وہ
۳۱	لَارَيْبَ	نہیں شک
۳۲	فِيْهِ	اس میں، بیچ اس کے
۳۳	مُتَّقِيْنَ	پرہیزگار
۳۴	يُؤْمِنُوْنَ	ایمان لاتے ہیں (ا م ن)
۳۵	غَيْب	پوشیدہ، چھپی ہوئی
۳۶	وَ	اور
۳۷	يُقِيْمُوْنَ	قائم کرتے ہیں (اقامت)
۳۸	اَلصَّلٰوۃُ	نماز
۳۹	مِمَّا	مِنْ: سے مَا: جو کچھ۔ اس سے جو کچھ کہ مِنْ اور مَا کا مرکب
۴۰	رَزَقْنَا	رزق دیا ہم نے
۴۱	نَا	ہم نے
۴۲	هُمْ	وہ
۴۳	يُنْفِقُوْنَ	خرچ کرتے ہیں (ن ف ق)

نمبرشمار	عربی	اردو
۴۴	بِمَا	ساتھ، جو کچھ ب اور ما کا مرکب
۴۵	اُنْزِلَ	اتارا گیا، نازل کیا گیا (ن ز ل)
۴۶	اِلَيْكَ	طرف تیرے
۴۷	مَا	جو کچھ
۴۸	قَبْلِكَ	قبل تیرے، پہلے تجھ سے
۴۹	اٰخِرَۃُ	آخرت
۵۰	يُوْقِنُوْنَ	یقین رکھتے ہیں (ی ق ن)
۵۱	اُولٰٓئِكَ	یہ لوگ، یہی لوگ ۔ ذٰلِكَ کی جمع ہے
۵۲	عَلٰى	اوپر
۵۳	هُدًى	ہدایت
۵۴	مُفْلِحُوْنَ	فلاح پانیوالے، کامیاب ہونیوالے

نمبرشمار	عربی	اردو
۵۵	اِنَّ	بے شک، یقیناً
۵۶	كَفَرُوْا	کفر کیا
۵۷	سَوَآءٌ	برابر
۵۸	ءَ	کہ
۵۹	اَنْذَرْتَ	ڈرائے تو (ن ذ ر)
۶۰	اَمْ	یا
۶۱	لَمْ	نہیں
۶۲	لَايُؤْمِنُوْنَ	نہیں ایمان لائیں گے (ا م ن)
۶۳	خَتَمَ	مہر لگادی
۶۴	قُلُوْبُ	دل (جمع ہے قَلْبُ کی)
۶۵	سَمْعِهِمْ	ان کی سماعت، ان کے کان
۶۶	اَبْصَارُ	آنکھیں، بصیرت
۶۷	غِشَاوَۃٌ	پردہ
۶۸	وَلَهُمْ	اور لئے ان کے
۶۹	عَذَابٌ	عذاب
۷۰	عَظِيْمٌ	بڑا

ع

نمبرشمار	عربی	اردو
۷۱	اَلنَّاسُ	لوگ
۷۲	مَنْ	جو شخص، بعض شخص
۷۳	يَقُوْلُ	کہتا ہے۔ قَالَ: کہا قَوْلُ: کہنا
۷۴	اٰمَنَّا	ایمان لائے ہم
۷۵	مَاهُمْ	نہیں وہ
۷۶	يُخٰدِعُوْنَ	دھوکہ دیتے ہیں (خ د ع)
۷۷	اِلَّا	مگر
۷۸	اَنْفُسَهُمْ	نفس اُن کے۔ جانیں اُن کی (ن ف س)
۷۹	مَايَشْعُرُوْنَ	نہیں شعور رکھتے ہیں نہیں سمجھتے
۸۰	مَرَضٌ	مرض، روگ
۸۱	فَ	پس
۸۲	زَادَ	زیادہ کیا
۸۳	اَلِيْمٌ	دردناک
۸۴	بِمَا	ساتھ، جو کچھ
۸۵	كَانُوْا	تھے (كَانَ: تھا)

نمبر شمار عربی اردو

۸۶ - یَکْذِبُوْنَ جھوٹ بولتے
(ک ذ ب)
۸۷ - اِذَا جب
۸۸ - قِیْلَ کہا جاتا ہے۔ کہا گیا
۸۹ - لَہُمْ لئے اُن کے
۹۰ - لَاتُفْسِدُوْا مت فساد کرو
(ف س د)
۹۱ - فِی الْاَرْضِ بیچ زمین کے
۹۲ - قَالُوْٓا کہا انھوں نے
۹۳ - اِنَّمَا صرف، درحقیقت
۹۴ - نَحْنُ ہم
۹۵ مُصْلِحُوْنَ اصلاح کرنیوالے
(ص ل ح)
۹۶ - اَلَآ یادرکھو، خبردار، خوب سمجھ لو
۹۷ - مُفْسِدُوْنَ فساد کرنے والے
(ف س د)
۹۸ - لٰکِنْ لیکن
۹۹ - اٰمِنُوْا ایمان لاؤ
۱۰۰ - کَمَآ جیسے کہ، جسطرح
۱۰۱ - اَ کیا؟

نمبر شمار عربی اردو

۱۰۲ - سُفَهَآءُ بے وقوف
۱۰۳ - لَقُوْا ملاقات کی
(ل ق ی)
۱۰۴ - اٰمَنَّا ایمان لائے ہم
۱۰۵ - خَلَوْا خلوت میں ہوتے تنہائی میں ہوتے
(خ ل و)
۱۰۶ - شَیَاطِیْنَ شیطان صفت سردار
۱۰۷ - مُسْتَهْزِءُوْنَ ہنسی کرتے ہیں۔ ٹھٹھا کرتے ہیں
(ھ ز ء)
۱۰۸ - یَمُدُّ مدّت دیتا ہے، بڑھاتا ہے، کھینچتا ہے
۱۰۹ - طُغْیَان شرارت، سرکشی
۱۱۰ - یَعْمَهُوْنَ اندھے ہوکر بہک رہے ہیں۔
(ع م ہ)
۱۱۱ - اِشْتَرَوُا خریدا انھوں نے
(ش ر ی)
۱۱۲ - ضَلَالَةٌ گمراہی
۱۱۳ - هُدٰی ہدایت

نمبر شمار عربی اردو

۱۱۴ - فَمَا پس نہیں
۱۱۵ - رَبِحَتْ فائدہ مند
مَارَبِحَتْ:- نہ فائدہ مند ہوئی)
۱۱۶ - تِجَارَةٌ کاروبار، تجارت
۱۱۷ - مُهْتَدِیْنَ ہدایت والے
۱۱۸ - مَثَلٌ مثال
۱۱۹ - کَ جیسے کہ
۱۲۰ - اَلَّذِیْ وہ شخص جو
۱۲۱ اِسْتَوْقَدَ جلائی، سلگائی، روشن کی (و ق د)
۱۲۲ - نَارٌ آگ
۱۲۳ فَلَمَّآ پس جب
۱۲۴ اَضَآءَتْ روشن ہوئی
(ض و ء)
۱۲۵ - حَوْلَهٗ اس کے اردگرد
۱۲۶ - ذَهَبَ لے گیا، چھین لیا
۱۲۷ - تَرَكَ چھوڑ دیا
۱۲۸ - فِیْ بیچ، میں
۱۲۹ ظُلُمَاتٌ اندھیاری
۱۳۰ لَایُبْصِرُوْنَ نہیں دیکھتے (ب ص ر)

نمبر شمار عربی اردو

۱۳۱ - صُمٌّ بہرے
۱۳۲ - بُکْمٌ گونگے
۱۳۳ - عُمْیٌ اندھے
۱۳۴ - فَهُمْ پس وہ
۱۳۵ - لَایَرْجِعُوْنَ نہیں رجوع ہونگے
(ر ج ع)
۱۳۶ - اَوْ یا
۱۳۷ - کَ جیسے کہ
۱۳۸ - صَیِّبٌ بارش
۱۳۹ سَمَآءٌ آسمان
۱۴۰ - رَعْدٌ گرج
۱۴۱ - بَرْقٌ بجلی
۱۴۲ - یَجْعَلُوْنَ ڈالے لیتے ہیں
۱۴۳ - اَصَابِعُ انگلیاں
(واحد :- اِصْبَعٌ)
۱۴۴ - اٰذَانٌ کان
(واحد :- اُذُنٌ)
۱۴۵ - صَوَاعِق کڑک
(واحد :- صَاعِقَةٌ)
۱۴۶ حَذَرٌ ڈر
۱۴۷ - مَوْتٌ موت

پارہ نمبر (۱)

نمبر شمار	عربی	اردو
۱۴۸	مُحِيْطٌ	گھیرنے والا
۱۴۹	يَكَادُ	قریب ہے
۱۵۰	يَخْطَفُ	اُچک لیتا ہے
	(خ ط ف)	
۱۵۱	كُلَّمَآ	جب بھی
۱۵۲	مَشَوْا	چل پڑے
	(م ش ی)	
۱۵۳	إِذَا	جب
۱۵۴	أَظْلَمَ	اندھیرا ہُوا
	(ظ ل م)	
۱۵۵	قَامُوْا	کھڑے ہوئے
۱۵۶	لَوْ	اگر
۱۵۷	شَآءَ	چاہنا
	(ش ی ء)	
۱۵۸	كُلِّ شَيْءٍ	ہر چیز
۱۵۹	قَدِيْرٌ	قادر ہے
	ع	
۱۶۰	يَآَيُّهَا النَّاسُ	اے لوگو!
۱۶۱	اعْبُدُوْا	عبادت کرو
۱۶۲	رَبَّ	پالنے والا
	(جمع : أَرْبَابٌ)	

سورۃ بقرہ (۲)

نمبر شمار	عربی	اردو
۱۶۳	كُمْ	تمہارا
۱۶۴	اَلَّذِيْ	وہ جس نے
۱۶۵	خَلَقَ	پیدا کیا
۱۶۶	لَعَلَّكُمْ	تاکہ تم، شاید تم (لَعَلَّ: شاید، تاکہ)
۱۶۷	تَتَّقُوْنَ	ڈرو تم
	(و ق ی)	
۱۶۸	جَعَلَ	بنایا
۱۶۹	لَكُمْ	تمہارے لئے
۱۷۰	اَرْضٌ	زمین
۱۷۱	فِرَاشًا	بچھونا، فرش
۱۷۲	بِنَاءٌ	عمارت
۱۷۳	أَنْزَلَ	اُتارا
	(ن ز ل)	
۱۷۴	مَاءٌ	پانی
۱۷۵	أَخْرَجَ	نکالا
	(خ ر ج)	
۱۷۶	بِهٖ	ساتھ اس کے
۱۷۷	مِنْ	سے

پارہ نمبر (۱)

نمبر شمار	عربی	اردو
۱۷۸	ثَمَرَاتٌ	پھل
	(واحد: ثَمَرَةٌ)	
۱۷۹	فَلَا تَجْعَلُوْا	پس مت بناؤ
	(جَعَلَ: بنانا)	
۱۸۰	أَنْدَادًا	مقابل، برابر، ہم صفت
۱۸۱	أَنْتُمْ	ہو تم
۱۸۲	تَعْلَمُوْنَ	تم جانتے ہو
	(عَلِمَ: جاننا)	
۱۸۳	إِنْ	اگر
۱۸۴	كُنْتُمْ	ہو تم
۱۸۵	فِيْ	میں، بیچ
۱۸۶	رَيْبٌ	شک
۱۸۷	نَزَّلْنَا	اُتارا ہم نے
	(ن ز ل)	
۱۸۸	عَلٰى	اوپر
۱۸۹	عَبْدٌ	بندہ
۱۹۰	فَأْتُوْا	پس لے آؤ
۱۹۱	سُوْرَةٌ	سورت (قرآن کی)، جمع، سُوَرٌ
۱۵۲	مِثْلِهٖ	اسکی مثال، اسکے مثل

سورۃ بقرہ (۲)

نمبر شمار	عربی	اردو
۱۹۳	وَادْعُوْا	اور پکارو
۱۹۴	شُهَدَاءُ	گواہ، حمایتی
	(واحد: شَهِيْدٌ)	
۱۹۵	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	سوائے اللہ کے
۱۹۶	صٰدِقِيْنَ	سچے (واحد: صَادِقٌ، مادّہ: ص د ق)
۱۹۷	فَ	پس
۱۹۸	إِنْ	اگر
۱۹۹	لَمْ	نہیں
۲۰۰	تَفْعَلُوْا	تم کرسکو گے
	(ف ع ل)	
۲۰۱	لَنْ	نہیں، ہرگز نہیں۔
۲۰۲	اَلَّتِيْ	وہ جو مؤنث کیلئے
۲۰۳	وُقُوْدٌ	ایندھن
۲۰۴	هَا	اس کا (مونث کیلئے)
۲۰۵	حِجَارَةٌ	پتھر
۲۰۶	أُعِدَّتْ	تیار کردی گئی
۲۰۷	كَافِرِيْنَ	حق کا انکار کرنیوالے
	(واحد کَافِرٌ)	
۲۰۸	بَشِّرْ	بشارت دے
	(بَشَارَةٌ: خوشخبری)	

نمبر شمار	عربی	اردو
۲۰۹	عَمِلُوْا	عمل کیا اُنھوں نے
۲۱۰	صَالِحَاتُ	نیک اچھے (مذکّر : صَالِحُوْنَ)
۲۱۱	اَنَّ	کہ
۲۱۲	لَهُمْ	لئے اُن کے
۲۱۳	جَنّٰتٍ	جنّت ، باغات (واحد: جَنَّـةٌ)
۲۱۴	تَجْرِیْ	بہتی ہیں، چلتی ہیں
۲۱۵	تَحْتَ	نیچے
۲۱۶	اَنْهَارُ	نہریں (واحد: نَهْرٌ)
۲۱۷	كُلَّمَا	جب کبھی
۲۱۸	رُزِقُوْا	رزق دئے گئے یا رزق دئے جائینگے
۲۱۹	ثَمَرَةٌ	میوہ، پھل (جمع : ثَمَرَاتٌ)
۲۲۰	هٰذَا	یہ
۲۲۱	اُتُوْا	دیئے گئے
۲۲۲	مُتَشَابِهًا	ملتا جلتا
۲۲۳	اَزْوَاج	جوڑے ، بیویاں
۲۲۴	مُطَهَّرَةٌ	پاک ، صاف ، ستھرے۔

نمبر شمار	عربی	اردو
۲۲۵	خٰلِدُوْنَ	ہمیشہ رہنے والے
۲۲۶	لَا يَسْتَحْيِیْ	نہیں شرماتا
۲۲۷	يَضْرِبُ مَثَلاً	بیان کرے گا کوئی بھی مثال۔
۲۲۸	بَعُوْضَةً	مچھر
۲۲۹	فَمَا فَوْقَهَا	یا پھر اس سے بھی بڑھ کر۔
۲۳۰	فَاَمَّا	پس جو
۲۳۱	اَنَّهُ	کہ وہ
۲۳۲	حَقٌّ	حق ٹھیک بات
۲۳۳	مَاذَا	کیا ؟
۲۳۴	اَرَادَ	ارادہ کیا
۲۳۵	يُضِلُّ	گمراہ کرتا ہے
۲۳۶	يَهْدِیْ	ہدایت کرتا ہے
۲۳۷	كَثِيْرً	بہت سے
۲۳۸	اِلَّا	مگر
۲۳۹	فَاسِقِيْنَ	فاسق لوگ (ف س ق)
۲۴۰	يَنْقُضُوْنَ	توڑتے ہیں (ن ق ض)
۲۴	عَهْدَ	اقرار۔ وعدہ

نمبر شمار	عربی	اردو
۲۴۲	مِنْ بَعْدِ	اس کے بعد
۲۴۳	مِيْثَاق	مضبوط عہد کی پختگی
۲۴۴	يَقْطَعُوْنَ	قطع کرتے ہیں، کاٹتے ہیں۔ (ق ط ع)
۲۴۵	اَمَرَ	حکم دیا
۲۴۶	يُوْصَل	جوڑنا تعلقات کا (و ص ل)
۲۴۷	خٰسِرُوْنَ	خسارہ پانے والے (خ س ر)
۲۴۸	كَيْفَ	کسطرح، کیوں کر؟
۲۴۹	اَمْوَاتًا	مُردے، بے جان (مادّہ : م و ت)
۲۵۰	فَاَحْيَاكُمْ	پس جلایا تم کو، زندہ کیا۔
۲۵۱	ثُمَّ	پھر
۲۵۲	تُرْجَعُوْنَ	لوٹائے جاؤ گے تم (ر ج ع)
۲۵۳	خَلَقَ	بنایا
۲۵۴	لَكُمْ	لئے تمہارے
۲۵۵	جَمِيْعًا	سب

نمبر شمار	عربی	اردو
۲۵۶	اِسْتَوٰی	متوجّہ ہوا، قصد کیا
۲۵۷	اِلٰی	طرف
۲۵۸	سَوّٰی	ٹھیک، درست کیا
۲۵۹	هُنَّ	ان کو (مؤنث کیلئے)
۲۶۰	سَبْعَ	سات
۲۶	سَمٰوٰت	آسمان (واحد : سَمَاءٌ)
۲۶۲	عَلِيْمٌ	جاننے والا (ع ل م)

ع ۳

نمبر شمار	عربی	اردو
۲۶۳	رَبُّكَ	تیرا رب
۲۶۴	لِ	لئے
۲۶۵	مَلٰئِكَة	فرشتے
۲۶۶	اِنِّیْ	بے شک میں
۲۶۷	جَاعِلٌ	بنانے والا
۲۶۸	خَلِيْفَةٌ	نائب
۲۶۹	يَسْفِكُ	بہائے گا
۲۷۰	دِمَاءٌ	خون ، لہو
۲۷۱	نُسَبِّحُ	ہم پاکی بیان کرتے ہیں۔ (س ب ح)

نمبرشمار	عربی	اردو
۲۷۲	نُقَدِّسُ	ہم تقدیس بیان کرتے ہیں۔
		(ق د س)
۲۷۳	لَكَ	تیرے لئے
۲۷۴	عَلَّمَ	سکھایا
۲۷۵	اَسْمَآءَ	نام
		(واحد: اِسْمٌ)
۲۷۶	كُلَّهَا	سارے، سب
۲۷۷	عَرَضَ	پیش کیا
۲۷۸	اَنْۢبِئُوْنِىْ	خبر دو
		(ن ب ء)
۲۷۹	بِىْ	مجھے
۲۸۰	هٰٓؤُلَآءِ	یہ سب
۲۸۱	سُبْحٰنَكَ	پاک ہے تو
۲۸۲	لَنَآ	لئے ہمارے
۲۸۳	عَلَّمْتَ	سکھایا تو نے
۲۸۴	اِنَّكَ	بے شک تو
۲۸۵	اَنْتَ	تو
۲۸۶	عَلِيْمُ حَكِيْمُ	جاننے والا، حکمت والا
۲۸۷	فَلَمَّآ	پس، جب

نمبرشمار	عربی	اردو
۲۸۸	اَلَمْ اَقُلْ	کیا نہیں کہا میں نے
۲۸۹	اَعْلَمُ	جانتا ہوں میں
۲۹۰	تُبْدُوْنَ	ظاہر کرتے ہو تم
		مادّہ: ب د ء
۲۹۱	تَكْتُمُوْنَ	تم چھپاتے ہو
		(ک ت م)
۲۹۲	اُسْجُدُوْا	سجدہ کرو
		(س ج د)
۲۹۳	اِبْلِيْسَ	شیطان کا نام
۲۹۴	اَبٰى	انکار کیا
۲۹۵	اِسْتَكْبَرَ	تکبر کیا
۲۹۶	كَانَ	ہُوا، ہوگیا
۲۹۷	اُسْكُنْ	سکونت کر، رہ
		(س ک ن)
۲۹۸	كُلَا	کھاؤ تم دونوں
۲۹۹	رَغَدًا	بافراغت، سیر ہو کر
۳۰۰	حَيْثُ	جہاں کہیں، جس جگہ
۳۰۱	شِئْتُمَا	چاہو تم دونوں
		شَآءَ: چاہنا
۳۰۲	لَا تَقْرَبَا	مت قریب جاؤ
		(ق ر ب)

نمبرشمار	عربی	اردو
۳۰۳	هٰذِهِ	اِس، یہ
۳۰۴	شَجَرَةٌ	درخت
۳۰۵	تَكُوْنَا	ہو جاؤ گے تم دونوں
۳۰۶	اَزَلَّ	پھسلا دیا
۳۰۷	هُمَا	اُن دونوں کو
۳۰۸	عَنْ	متعلق
۳۰۹	هَا	اس کے (مؤنث کیلئے)
۳۱۰	اَخْرَجَ	نکالا
		(خ ر ج)
۳۱۱	كَانَا	تھے وہ دونوں
		واحد کے لئے كَانَ
۳۱۲	هَبَطَ	اُترنا
۳۱۳	بَعْضَ	بعض
۳۱۴	عَدُوٌّ	دشمن
۳۱۵	مُسْتَقَرٌّ	ٹھکانہ
۳۱۶	مَتَاعٌ	فائدہ
۳۱۷	حِيْنٍ	وقت
۳۱۸	فَتَلَقّٰى	پس سیکھ لئے
۳۱۹	كَلِمٰتٍ	فرمان، لفظ، کلام
۳۲۰	تَابَ	متوجہ ہُوا، توبہ قبول کی

نمبرشمار	عربی	اردو
۳۲۱	تَوَّابٌ	توبہ قبول کرنے والا۔ توّاب یا توبہ کا لفظ قرآن میں جہاں اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہُوا ہے وہاں توبہ قبول کرنا۔ اور اگر بندہ کے لئے استعمال ہُوا ہے تو توبہ کرنا، پلٹ آنا، معافی چاہنا کے ہونگے
۳۲۲	فَاِمَّا	پس پھر کبھی، جب بھی
۳۲۳	يَاْتِيَنَّكُمْ	آوے تمہارے پاس
۳۲۴	مِنِّىْ	میری طرف سے
		(مِنْ سے ی میرا)
		ان دو لفظ کا مرکب ہے
۳۲۵	تَبِعَ	اتباع کرے
۳۲۶	هُدَاىَ	ہدایت میری
۳۲۷	خَوْفٌ	خوف
۳۲۸	عَلَيْهِمْ	اُوپر ان کے
۳۲۹	حَزَنَ	غم

نمبر شمار عربی اُردو

۳۳۰۔ کَفَرُوْا انکار کیا انھوں نے
مادّہ (ک ف ر)
۳۳۱۔ کَذَّبُوْا جُھٹلایا انھوں نے
(ک ذ ب)
۳۳۲۔ اٰیٰتِنَا ہماری آیات
۳۳۳۔ اَصْحٰبُ النَّارِ لوگ دوزخ کے
ع
۳۳۴۔ یَا اے
۳۳۵۔ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اسرائیل کے بیٹو بیٹے
۳۳۶۔ اُذْکُرُوْا یاد کرو
۳۳۷۔ اَوْفُوْا پورا کرو
۳۳۸۔ عَھْدَ اقرار
۳۳۹۔ اُوْفِ مَیں پورا کروں گا
۳۴۰۔ اِیَّایَ مجھ ہی سے
۳۴۱۔ فَارْھَبُوْنِ پس ڈرو مجھ سے
مادّہ (ر ہ ب)
۳۴۲۔ اَنْزَلْتُ اُتارا مَیں نے
۳۴۳۔ مُصَدِّقًا تصدیق کرنے والے
۳۴۴۔ لِمَا اس کے لئے جو
۳۴۵ مَعَکُمْ ساتھ تمہارے
۳۴۶۔ لَاتَکُوْنُوْا مت ہو جاؤ

نمبر شمار عربی اُردو

۳۴۷۔ اَوَّلَ پہلے، اوّل
۳۴۸۔ لَاتَشْتَرُوْا مت خریدنا،
مت مول لینا
مادّہ (ش ر ی)
۳۴۹۔ اٰیٰتِیْ میری آیات
۳۵۰۔ ثَمَنًا مول
۳۵۱۔ قَلِیْلًا تھوڑا
۳۵۲۔ لَاتَلْبِسُوْا مت مشکوک کرو،
غلط ملط مت کرو
۳۵۳۔ بَاطِل جھوٹ
۳۵۴۔ کَتَمَ چھپانا
۳۵۵۔ اَقِیْمُوْا قائم کرو
۳۵۶۔ وَارْکَعُوْا رکوع کرو
۳۵۷۔ رٰکِعِیْنَ جھکنے والے،
رکوع کرنے والے
۳۵۸۔ اَ کیا؟
۳۵۹۔ تَاْمُرُوْنَ حکم دیتے ہو تم
مادّہ (ا م ر)
۳۶۰۔ بِرّ نیکی
۳۶۱۔ تَنْسَوْنَ بھولتے ہو
(ن س ی)

نمبر شمار عربی اُردو

۳۶۲۔ اَنْفُسَکُمْ جانوں تمہاری کو
مادّہ (ن ف س)
۳۶۳۔ تَتْلُوْنَ پڑھتے ہو تم
مادّہ (ت ل و)
۳۶۴۔ اَفَلَا کیا پس نہیں
۳۶۵۔ تَعْقِلُوْنَ تم عقل رکھتے ہو
مادّہ (ع ق ل)
۳۶۶۔ اِسْتَعِیْنُوْا سہارا حاصل کرو
۳۶۷۔ لَکَبِیْرَۃٌ البتہ۔ بہت بڑی،
بھاری۔
۳۶۸ خٰشِعِیْنَ ڈرنے والے
(خ ش ع)
۳۶۹۔ یَظُنُّوْنَ خیال کرتے ہیں
مادّہ (ظ ن)
۳۷۰۔ اَنَّھُمْ کہ وہ
۳۷۱۔ مُلٰقُوْا ملنے والے
۳۷۲۔ رٰجِعُوْنَ رجوع ہونیوالے
واپس جانیوالے
مادّہ (ر ج ع)
ع ۵
الربع

نمبر شمار عربی اُردو

۳۷۳۔ اَنِّیْ یہ کہ مَیں نے
۳۷۴ فَضَّلْتُ فضیلت دی میں نے
مادّہ (ف ض ل)
۳۷۵۔ وَاتَّقُوْا اور ڈرو
۳۷۶۔ یَوْمًا دن
۳۷۷۔ لَاتَجْزِیْ نہیں جزا دلا سکے گا
مادّہ (ج ز ع)
۳۷۸۔ نَفْسٌ جی، نفس، جان
۳۷۹ عَنْ متعلق
۳۸۰ لَایُقْبَلُ نہیں قبول کیا جائیگا
۳۸۱ شَفَاعَۃٌ شفاعت
۳۸۲۔ یُنْصَرُوْنَ مدد دیے جائیں گے
مادّہ (ن ص ر)
۳۸۳۔ لَایُؤْخَذُ نہیں لیا جائے گا
۳۸۴ عَدْلٌ بدلہ، معاوضہ
۳۸۵۔ نَجَّیْنٰکُمْ نجات دی ہم نے تمکو
مادّہ (ن ج د)
۳۸۶۔ اٰلِ پیروکار، متعلقین
۳۸۷ فِرْعَوْنَ دورِ موسیٰؑ میں ایک
مفسد بادشاہ کا نام
۳۸۸ یَسُوْمُوْنَ سخت تکلیف پہنچاتے

نمبرشمار	عربی	اُردو
۳۸۹	سُوْءَ	بُرا، سخت، بُرائی
۳۹۰	عَذَاب	سزا، عذاب
۳۹۱	ذَبْحُ	ذبح کرنا
۳۹۲	اَبْنَاءَ	بیٹے
۳۹۳	یَسْتَحْیُوْنَ	زندہ چھوڑ دیتے تھے
۳۹۴	نِسَاء	عورتیں
۳۹۵	وَفِیْ ذَالِکُمْ	اور تمہارے اس واقعہ میں۔
۳۹۶	بَلَاءٌ	آزمائش، امتحان
۳۹۷	رَبِّکُمْ	تمہارا رب
۳۹۸	عَظِیْمٌ	بڑا، زبردست
۳۹۹	اِذْ	جب
۴۰۰	فَرَقْنَا	پھاڑا ہم نے مادّہ (ف ر ق)
۴۰۱	بِکُمْ	ساتھ تمہارے، یا تمہارے لئے،
۴۰۲	بَحْرٌ	سمندر
۴۰۳	اَغْرَقْنَا	غرق کر دیا ہم نے
۴۰۴	تَنْظُرُوْنَ	تم دیکھ رہے تھے مادّہ (ن ظ ر)
۴۰۵	وَاعَدْنَا	وعدہ کیا ہم نے

نمبرشمار	عربی	اُردو
۴۰۶	اَرْبَعِیْنَ	چالیس ۴۰
۴۰۷	لَیْلَۃ	رات (جمع: لَیَالِیْ)
۴۰۸	ثُمَّ	پھر
۴۰۹	اِتَّخَذْتُمْ	پکڑا تم نے مادّہ (ا خ ذ)
۴۱۰	عِجْلٌ	بچھڑا
۴۱۱	مِنْ بَعْدِہٖ	اس کے بعد سے
۴۱۲	ظٰلِمُوْنَ	ظلم کرنے والے
۴۱۳	عَفَوْنَا	معاف کیا ہم نے
۴۱۴	مِنْ بَعْدِ ذَالِکَ	اس کے بعد
۴۱۵	فُرْقَانَ	حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب۔
۴۱۶	تُوْبُوْا	توبہ کرو
۴۱۷	بَارِئٌ	پروردگار، پیدا کرنے والا
۴۱۸	حَتّٰی	یہاں تک کہ
۴۱۹	نَرٰی	ہم دیکھ لیں
۴۲۰	جَھْرَۃً	ظاہر، سامنے، کھلم کھلا
۴۲۱	صَاعِقَۃٌ	بجلی، کڑک

نمبرشمار	عربی	اُردو
۴۲۲	بَعَثْ	دوبارہ زندہ کرنا، بھیجنا
۴۲۳	ظَلَّلْنَا	سایہ کیا ہم نے مادّہ (ظ ل ل)
۲۲۴	غَمَام	بادل، بدلی
۴۲۵	اَلْمَنّ	اس کے لفظی معنی احسان کے ہیں لیکن یہاں بنی اسرائیل کو مصر سے نکلنے کے بعد خدا کی طرف سے آسمان سے ایک قسم کا کھانا دیا گیا تھا اس کی طرف اشارہ ہے جو مانند دھنیا تھا۔
۴۲۶	سَلْوٰی	بٹیر
۴۲۷	کُلُوْا	کھاؤ
۴۲۸	طَیِّبَاتِ	پاک، صاف ستھری (ط ی ب)
۴۲۹	ظَلَمُوْا	ظلم کیا، نقصان کیا

نمبرشمار	عربی	اُردو
۴۳۰	لٰکِنْ	لیکن
۴۳۱	ھٰذِہٖ	اس، یہ
۴۳۲	قَرْیَۃٌ	بستی، گاؤں، قریہ
۴۳۳	حَیْثُ	جہاں کہیں، جس جگہ
۴۳۴	شِئْتُمْ	چاہو تم
۴۳۵	رَغَدًا	بافراغت، سیر ہوکر
۴۳۶	بَابٌ	دروازہ
۴۳۷	سُجَّدًا	سجدہ کرتے ہوئے
۴۳۸	قُوْلُوْا	کہو تم
۴۳۹	حِطَّۃٌ	معاف کر
۴۴۰	نَغْفِرْ	ہم معاف کردیں گے
۴۴۱	خَطَایَاکُمْ	خطائیں تمہاری
۴۴۲	س	عنقریب، جلدی
۴۴۳	نَزِیْدُ	ہم زیادہ دیں گے (ز ی د)
۴۴۴	مُحْسِنِیْنَ	نیک لوگ، احسان کرنیوالے
۴۴۵	فَ	پس
۴۴۶	بَدَّلَ	بدل دیا
۴۴۷	رِجْزًا	عذاب

نمبر شمار	عربی	اردو
۴۴۸	یَفْسُقُوْنَ	بے حکمی کرتے ہیں
		(ف س ق)
	ع	
۴۴۹	اِسْتَسْقٰی	پانی مانگا
۴۵۰	اِضْرِبْ	مار
		(مصدر: ضَرْبٌ)
۴۵۱	عَصَا	لکڑی، لاٹھی
۴۵۲	حَجَرٌ	پتھر
۴۵۳	اِنْفَجَرَتْ	بہہ نکلے (ف ج ر)
۴۵۴	اِثْنَتَا عَشْرَۃَ	بارہ ۱۲ عدد
۴۵۵	عَیْنًا	چشمہ
		(جمع: عُیُوْنٌ)
۴۵۶	قَدْ	تحقیق
۴۵۷	عَلِمَ	جان لیا
		(ع ل م)
۴۵۸	کُلٌّ	سب
۴۵۹	اُنَاسٌ	لوگ
۴۶۰	مَشْرَبٌ	پانی پینے کی جگہ، گھاٹ۔
۴۶۱	کُلُوْا	کھاؤ
۴۶۲	اِشْرَبُوْا	پیو (ش ر ب)

نمبر شمار	عربی	اردو
۴۶۳	لَا تَعْثَوْا	مت نکلو، مت پھرو
		(ع ث و)
۴۶۴	طَعَامٌ	کھانا
۴۶۵	وَاحِدٌ	ایک (عدد)
۴۶۶	فَادْعُ	پس پکار
		(د ع و)
۴۶۷	لَنَا	لئے ہمارے
۴۶۸	یُخْرِجْ	نکالے
		(خ ر ج)
۴۶۹	تُنْبِتُ	اُگاتی ہے
		(ن ب ت)
۴۷۰	بَقْلٌ	ساگ، ترکاری
۴۷۱	قِثَّاءٌ	ککڑی
۴۷۲	فُوْمٌ	گیہوں
۴۷۳	عَدَسٌ	مسور (دال)
۴۷۴	بَصَلٌ	پیاز
۴۷۵	تَسْتَبْدِلُوْنَ	تبدیلی چاہتے ہو
		(ب د ل)
۴۷۶	اَدْنٰی	ادنیٰ، کمتر
۴۷۷	خَیْرٌ	بہتر

نمبر شمار	عربی	اردو
۴۷۸	مِصْرٌ	شہر
۴۷۹	سَاَلْتُمْ	سوال کیا تم نے
۴۸۰	ضُرِبَتْ	ماری گئی، ڈالی گئی
۴۸۱	ذِلَّۃٌ	پستی، ذلت
۴۸۲	مَسْکَنَۃٌ	بے چارگی، محتاجی
۴۸۳	بَآءُوْا	مستحق ہوئے
۴۸۴	یَقْتُلُوْنَ	قتل کرتے تھے
۴۸۵	نَبِیّٖنَ	نبی : اَنْبِیَاء
		(واحد: نَبِیٌّ)
۴۸۶	عَصَوْا	نافرمانی کی
		(مصدر: عِصْیَانٌ)
۴۸۷	یَعْتَدُوْنَ	زیادتی کرتے تھے
		(ع د و)
	ع	
۴۸۸	هَادُوْا	یہودی ہوئے
۴۸۹	نَصٰرٰی	نصرانی :
۴۹۰	صَابِئِیْنَ	بے دین، ستارہ پرست
۴۹۱	یَوْمُ الْاٰخِرِ	دن آخرت کا
۴۹۲	عَمِلَ	عمل کیا
۴۹۳	صَالِحًا	نیک

نمبر شمار	عربی	اردو
۴۹۴	اَجْرُهُمْ	اجر اُن کا
۴۹۵	عِنْدَ	نزدیک
۴۹۶	حَزِنَ	غمگین ہونا
۴۹۷	اَخَذْنَا	لیا ہم نے
۴۹۸	مِیْثَاقٌ	اقرار
۴۹۹	رَفَعْنَا	بلند کیا ہم نے
		(ر ف ع)
۵۰۰	فَوْقَ	اوپر
۵۰۱	طُوْرٌ	پہاڑ
۵۰۲	تَوَلَّیْتُمْ	پھر گئے تم
۵۰۳	لَوْ	اگر
۵۰۴	لَقَدْ	البتہ، تحقیق
۵۰۵	اِعْتَدَوْا	حد سے نکلے
۵۰۶	اَلسَّبْتُ	ہفتہ کا دن
۵۰۷	قِرَدَۃٌ	بندر
۵۰۸	خَاسِئِیْنَ	ذلیل، دھتکارے ہوئے
۵۰۹	نَکَالًا	عبرت، دہشت
۵۱۰	بَیْنَ یَدَیْ	سامنے، آگے
۵۱۱	خَلْفَ	پیچھے

نمبر شمار	عربی	اُردو
۵۱۲	مَوْعِظَۃٌ	نصیحت (د ع ظ)
۵۱۳	یَأمُرُ	حکم دیتا ہے (ا م ر)
۵۱۴	اَنْ	کہ
۵۱۵	بَقَرَۃٌ	گائے بیل
۵۱۶	ھُزُوًا	مذاق، مضحکہ
۵۱۷	اَعُوْذُ	مَیں پناہ چاہتا ہوں
۵۱۸	اُدْعُ	پکار تُو
۵۱۹	یُبَیِّنْ	بیان کرے
۵۲۰	مَاھِیَ	کیسی ہو؟
۵۲۱	یَقُوْلُ	وہ کہتا ہے
۵۲۲	لَافَارِضٌ	نہ بوڑھی ہو
۵۲۳	بِکْرٌ	بن بیاہی
۵۲۴	عَوَانٌ	درمیانی
۵۲۵	اِفْعَلُوْا	کرو
۵۲۶	مَا	جو کچھ
۵۲۷	تُؤْمَرُوْنَ	تم حکم دیے جاتے ہو
۵۲۸	لَوْنُھَا	اس کا رنگ (جمع: اَلْوَانٌ)
۵۲۹	صَفْرَآءُ	زرد رنگ

نمبر شمار	عربی	اُردو
۵۳۰	فَاقِعٌ	گہرا، بہت گہرا
۵۳۱	تَسُرُّ	خوش لگنا، سرور (س ر ر)
۵۳۲	نّٰظِرِیْنَ	دیکھنے والے (ن ظ ر)
۵۳۳	تَشَابَہَ	مشتبہ ہونا، کسی ایک معاملہ میں ایک سے زیادہ معنیٰ لینے کی گنجائش ہو، تب بولا جاتا ہے۔
۵۳۴	شَآءَ	چاہا
۵۳۵	ذَلُوْلٌ	کام کاج کرنیوالی
۵۳۶	تُثِیْرُالْاَرْضَ	زمین جوتی ہوئی (ث و ر)
۵۳۷	تَسْقِیْ	پانی دینے والی، سینچنے والی۔
۵۳۸	حَرْثٌ	کھیتی
۵۳۹	مُسَلَّمَۃٌ	ٹھیک، صحیح، سالم، بے عیب
۵۴۰	لَاشِیَۃَ	بے داغ

نمبر شمار	عربی	اُردو
۵۴۱	اَلْئٰنَ	اب
۵۴۲	جِئْتَ	آیا تو، لایا تو
۵۴۳	مَاکَادُوْا	نہ قریب تھے، لگتے نہیں تھے
۵۴۴	قَتَلْتُمْ	قتل کیا تم نے (ق ت ل)
۵۴۵	اِدّٰرَءْتُمْ	ٹالا تم نے، ایک دوسرے پر ڈالنا (د ر ء)
۵۴۶	مُخْرِجٌ	نکالنے والا
۵۴۷	تَکْتُمُوْنَ	تم چھپاتے ہو (ک ت م)
۵۴۸	بِبَعْضِھَا	ساتھ بعض اسکے
۵۴۹	کَذٰلِكَ	اسی طرح
۵۵۰	یُحْیِ	زندہ کرتا ہے
۵۵۱	مَوْتٰی	مردے (واحد: مَیِّتٌ)
۵۵۲	یُرِیْکُمْ	دکھاتا ہے تم کو (ر ء ی)
۵۵۳	اٰیٰتٌ	نشانیاں

نمبر شمار	عربی	اُردو
۵۵۴	تَعْقِلُوْنَ	تم سمجھو
۵۵۵	ثُمَّ	پھر
۵۵۶	قَسَتْ	سخت ہوگئے (مصدر: قَسَاوَۃٌ)
۵۵۷	قُلُوْبٌ	دل
۵۵۸	فَ	پس
۵۵۹	ھِیَ	وہ
۵۶۰	کَ	جیسے کہ
۵۶۱	حِجَارَۃٌ	پتھر (واحد: حَجَرٌ)
۵۶۲	اَوْ	یا
۵۶۳	اَشَدُّ	زیادہ سخت
۵۶۴	قَسْوَۃٌ	سخت (ق س و)
۵۶۵	لَمَا	البتہ، جوکہ
۵۶۶	یَتَفَجَّرُ	پھٹ نکلتی ہے
۵۶۷	اَنْھَارٌ	نہریں (واحد: نَھْرٌ)
۵۶۸	یَشَّقَّقُ	چاک ہونا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا (ش ق ق)

نمبرشمار	عربی	اُردو
۵۶۹	يَهْبِطُ	گر پڑتا ہے،
		لڑھک جاتا ہے
۵۷۰	خَشْيَةِ اللّٰهِ	ڈر اللہ کا
۵۷۱	اَفَتَطْمَعُوْنَ	کیا پس تم چاہتے ہو
		(ط م ع)
۵۷۲	طَمَعَ	چاہنا
۵۷۳	اَنْ	کہ
۵۷۴	قَدْ	تحقیق
۵۷۵	فَرِيْقٌ	گروہ، ٹولی
۵۷۶	يُحَرِّفُوْنَ	بدل ڈالتے ہیں،
		تحریف کرتے ہیں۔
۵۷۷	عَقَلُوْا	سمجھا اُنھوں نے
۵۷۸	لَقُوْا	ملاقات کرتے ہیں
۵۷۹	قَالُوْا	کہا اُنھوں نے
		(مصدر: قَوْلٌ)
۵۸۰	اٰمَنَّا	ایمان لائے ہم
۵۸۱	خَلَا	خلوت میں ہُوا
		(مصدر: خَلْوَةٌ)
۵۸۲	تُحَدِّثُوْنَ	تم بیان کرتے ہو
۵۸۳	بِمَا	ساتھ جو کچھ
۵۸۴	فَتَحَ	کھولا

نمبرشمار	عربی	اُردو
۵۸۵	عَلَيْكُمْ	اوپر تمہارے
۵۸۶	يُحَاجُّوْنَ	جھگڑیں وہ حجت کریں
۵۸۷	يُسِرُّوْنَ	چھپاتے ہیں
		(سِرٌّ: راز: واحد
		جمع: اَسْرَارٌ)
۵۸۸	يُعْلِنُوْنَ	ظاہر کرتے ہیں
		(مصدر: اِعْلَانٌ)
۵۸۹	اُمِّيُّوْنَ	اَن پڑھ لوگ
۵۹۰	اِلَّا	مگر
۵۹۱	اَمَانِيَّ	آرزوئیں، باطل خیالات
۵۹۲	اِنْ	نہیں، اسکے بعد اِلَّا
		آئے تو معنی ہونگے نہیں،
		ورنہ عام طور پر معنیٰ
		اگر کے ہوتے ہیں۔

النصف

نمبرشمار	عربی	اُردو
۵۹۳	وَيْلٌ	ہلاکت، بربادی
۵۹۴	يَكْتُبُوْنَ	لکھتے ہیں (ک ت ب)
۵۹۵	اَيْدِيْهِمْ	ہاتھ اُن کے
		(واحد: يَدٌ)
۵۹۶	ثَمَنًا	قیمت،
		مول

نمبرشمار	عربی	اُردو
۵۹۷	يَكْسِبُوْنَ	کماتے ہیں
		(ك س ب)
۵۹۸	لَنْ	ہرگز نہیں
۵۹۹	تَمَسَّنَا	چھوئے گی ہم کو
		(م س س)
۶۰۰	اَيَّامًا	دن
		(واحد: يَوْمٌ)
۶۰۱	مَعْدُوْدَةً	گنتی کے دن
۶۰۲	قُلْ	کہہ دے
۶۰۳	عَهْدٌ	قول، معاہدہ
۶۰۴	يُخْلِفَ	خلاف کرے گا
۶۰۵	اَمْ	یا
۶۰۶	بَلٰى	ہاں، کیوں نہیں،
		ضرور
۶۰۷	مَنْ	جو شخص
۶۰۸	كَسَبَ	کمایا
		(ك س ب)
۶۰۹	سَيِّئَةً	بُرائی، بدی
		(جمع: سَيِّئَات)
۶۱۰	اَحَاطَتْ	گھیرے میں لے چکی
		(مصدر: اِحَاطَةٌ)

نمبرشمار	عربی	اُردو
۶۱۱	خَطِيْئَةٌ	خطائیں
		(جمع: خَطِيْئَاتٌ)
		ع ۹
۶۱۲	وَالِدَيْنِ	ماں باپ
۶۱۳	ذِى الْقُرْبٰى	قرابت والے
۶۱۴	يَتَامٰى	یتیموں
		(واحد: يَتِيْمٌ)
۶۱۵	مَسٰكِيْنُ	مسکین
۶۱۶	قُوْلُوْا	کہو
۶۱۷	حُسْنًا	اچھی بات
۶۱۸	اَقِيْمُوْا	قائم رکھو
۶۱۹	اٰتُوْا	دو
۶۲۰	زَكٰوةَ	زکوٰۃ
۶۲۱	تَوَلَّيْتُمْ	پھر گئے تم
۶۲۲	قَلِيْلًا	تھوڑا، تھوڑے
۶۲۳	مِنْكُمْ	تم میں سے
۶۲۴	اَنْتُمْ	ہو تم
۶۲۵	مُعْرِضُوْنَ	منہ پھیرنے والے
۶۲۶	دِيَارٌ	گھر
		(واحد: دَارٌ)
۶۲۷	اَقْرَرْتُمْ	اقرار کیا تم نے

نمبر شمار	عربی	اردو
۶۲۸	تَشْهَدُوْنَ	تم گواہ ہو
۶۲۹	هٰٓؤُلَآءِ	یہ لوگ
۶۳۰	تَظٰهَرُوْنَ	مددگاری کرتے ہو، ایکا کرتے ہو
		(ظ ہ ر)
۶۳۱	اِثْمُ	گناہ
۶۳۲	عُدْوَان	زیادتی
۶۳۳	يَأْتُوْكُمْ	آتے ہیں تمہارے پاس۔
۶۳۴	اُسٰرٰی	قیدی
۶۳۵	تُفٰدُوْ	فدیہ دیتے ہو
		(ف د ی)
۶۳۶	مُحَرَّمٌ	حرام کیا گیا
۶۳۷	فَمَا	پس کیا
۶۳۸	جَزَاءُ	بدلہ، جزا، سزا
۶۳۹	مَنْ	جو شخص
۶۴۰	يَفْعَلُ	کرے (یہ فعل)
۶۴۱	خِزْیٌ	رُسوائی
۶۴۲	حَيٰوة	زندگی
۶۴۳	يُرَدُّوْنَ	پھیرے جائیں گے
۶۴۴	اِلٰی	طرف

نمبر شمار	عربی	اردو
۶۴۵	اَشَدّ	بہت سخت
۶۴۶	وَمَا	اور نہیں
۶۴۷	عَمَّا	اس چیز سے جو کہ
۶۴۸	يُخَفَّفُ	ہلکا کیا جائے گا
۶۴۹	يُنْصَرُوْنَ	مدد دیے جائیں گے
		ع
۶۵۰	لَقَدْ	البتہ، تحقیق، بلاشبہ، یقیناً
۶۵۱	اٰتَيْنَا	دیا ہم نے
۶۵۲	قَفَّيْنَا	پیچھے لائے ہم
		(ق ف ی)
۶۵۳	اِبْنَ مَرْيَمَ	بیٹا مریم کا
۶۵۴	بَيِّنٰتِ	روشن دلائل، واضح، صاف صاف نشانیاں۔
۶۵۵	اَيَّدْنَا	تائید کی ہم نے، مدد کی ہم نے
۶۵۶	رُسُلْ	رسول کی جمع، بہت سے رسول
۶۵۷	رُوْحُ الْقُدُسْ	روح پاک (حضرت جبرئیل علیہ السلام)

نمبر شمار	عربی	اردو
۶۵۸	اَفَ	کیا پس
۶۵۹	كُلَّمَا	جب کبھی، جب بھی
۶۶۰	جَاءَ	آیا
۶۶۱	رَسُوْل	پیغمبر علیہ السلام (جمع: رُسُلٌ)
۶۶۲	لَا تَهْوٰی	نہیں چاہتا تھا
۶۶۳	اَنْفُسُكُمْ	جی تمہارا
		(ن ف س)
۶۶۴	اِسْتَكْبَرْتُمْ	تکبر کیا تم نے
۶۶۵	فَرِيْقًا	ایک گروہ کو
۶۶۶	تَقْتُلُوْنَ	قتل کیا تم نے
		(ق ت ل)
۶۶۷	قَالُوْا	کہا انھوں نے
۶۶۸	قُلُوْب	دل
		(واحد: قَلْبٌ)
۶۶۹	غُلْفٌ	غلاف میں ہیں، محفوظ ہیں
۶۷۰	بَلْ	بلکہ
۶۷۱	لَعَنَ	لعنت کیا
۶۷۲	هُمْ	ان کو
۶۷۳	لَمَّا	جب

نمبر شمار	عربی	اردو
۶۷۴	مُصَدِّقٌ	تصدیق کرنے والی
۶۷۵	لِمَا مَعَهُمْ	لئے اس چیز کے جو ہے ساتھ ان کے
۶۷۶	يَسْتَفْتِحُوْنَ	فتح چاہتے تھے
		مادّہ (ف ت ح)
۶۷۷	مَا عَرَفُوْا	جو کچھ پہچانا
۶۷۸	بِئْسَمَا	کیا برا، بہت بُرا
۶۷۹	اِشْتَرَوْا	بیچا انھوں نے
۶۸۰	اَنْ	کہ
۶۸۱	يَكْفُرُوْا	انکار کیا انھوں نے
۶۸۲	بَغْيًا	سرکشی، بغاوت
۶۸۳	بَاءُوْ	مستحق ہوتے
۶۸۴	مُهِيْنٌ	رُسوا کرنے والا
۶۸۵	وَرَاءَ	سوائے
۶۸۶	لِمَ	کیوں؟
۶۸۷	اَنْبِيَاءَ اللّٰهِ	انبیا اللہ کے
		(واحد: نَبِیٌّ)
۶۸۸	عِجْلَ	بچھڑا
۶۸۹	رَفَعْنَا	بلند کیا ہم نے
		مادّہ (ر ف ع)
۶۹۰	فَوْقَ	اوپر

نمبرشمار	عربی	اردو
۶۹۱	طُوْرَ	پہاڑ
۶۹۲	خُذُوْا	تو پکڑو
۶۹۳	بِقُوَّۃٍ	ساتھ قوّت کے
۶۹۴	وَاسْمَعُوْا	اور سُنو (س م ع)
۶۹۵	عَصَيْنَا	نہ مانا ہم نے، نہ ہوسکے گا ہم سے
۶۹۶	اُشْرِبُوْا	پلا دئے گئے، پلا دی گئی۔ (ش ر ب)
۶۹۷	يَاْمُرُ	حکم دیتا ہے
۶۹۸	اِنْ كَانَتْ	اگر ہے
۶۹۹	اَلدَّارُ الْاٰخِرَۃُ	گھر آخرت کا
۷۰۰	عِنْدَ اللّٰهِ	نزدیک اللہ کے
۷۰۱	خَالِصَۃً	خالص
۷۰۲	مِنْ دُوْنِ النَّاسِ	سوائے اور لوگوں کے
۷۰۳	تَمَنَّوُا	تمنّا کرو
۷۰۴	اَبَدًا	کبھی
۷۰۵	قَدَّمَتْ	آگے بھیجا
۷۰۶	اَيْدِيْهِمْ	ہاتھ ان کے
۷۰۷	عَلِيْمٌ	جاننے والا

نمبرشمار	عربی	اردو
۷۰۸	لَتَجِدَنَّ	البتّہ پائے گا تُو
۷۰۹	اَحْرَصَ	بہت حریص
۷۱۰	حَيٰوۃ	زندگی
۷۱۱	اَشْرَكُوْا	جنھوں نے شرک کیا
۷۱۲	يَوَدُّ	چاہتا ہے
۷۱۳	اَحَدُهُمْ	ایک ایک ان میں کا، ہر ایک ان کا
۷۱۴	لَوْ	اگر
۷۱۵	يُعَمَّرُ	عمر دیا جائے مادّہ (ع م ر)
۷۱۶	اَلْفَ	ہزار
۷۱۷	سَنَۃٍ	برس
۷۱۸	مَاهُوَ	نہیں وہ
۷۱۹	مُزَحْزِحُ	دُور کرنا، ہٹانا
۷۲۰	بَصِيْرٌ	دیکھنے والا
۷۲۱	عَدُوٌّ	دشمن
۷۲۲	اِذْنٌ	حکم
۷۲۳	بُشْرٰى	بشارت، خوشخبری
۷۲۴	جِبْرِيْلَ	جبرئیل علیہ السّلام فرشتوں کے سردار

نمبرشمار	عربی	اردو
۷۲۵	مِيْكَالَ	ایک عظیم المرتبت فرشتہ، میکائیل
۷۲۶	فَاسِقُوْنَ	بدکار، فاسق لوگ (واحد: فَاسِقٌ)
۷۲۷	نَبَذَ	پھینک دیا (ن ب ذ)
۷۲۸	اُوْتُوْا	دئے گئے
۷۲۹	وَرَآءَ	پیچھے (خَلْفَ کے معنی ہیں)
۷۳۰	ظُهُوْرِ	پیٹھ (واحد: ظَهْرٌ)
۷۳۱	كَاَنَّهُمْ	جیسے کہ وہ، گویا کہ وہ
۷۳۲	لَا يَعْلَمُوْنَ	نہیں جانتے ہیں
۷۳۳	اتَّبَعُوْا	اور اتباع کیا
۷۳۴	مَا	جو کچھ (مَا موصولہ ہے)
۷۳۵	تَتْلُوْا	پڑھتے تھے (تِلَاوَۃٌ مصدر)
۷۳۶	مُلْكُ	بادشاہی، حکومت
۷۳۷	لٰكِنَّ	لیکن
۷۳۸	يُعَلِّمُوْنَ	سکھاتے تھے (مصدر: تَعْلِيْمٌ)

نمبرشمار	عربی	اردو
۷۳۹	سِحْرٌ	جادُو
۷۴۰	مَلَكَيْنِ	دو فرشتے (تثنیہ) (واحد: مَلَكٌ)
۷۴۱	بَابِلَ	ایک شہر کا نام
۷۴۲	هَارُوْتَ مَارُوْتَ	دو فرشتوں کے نام
۷۴۳	مَا	جو کچھ (موصولہ)
۷۴۴	مِنْ اَحَدٍ	کسی ایک کو
۷۴۵	حَتّٰى	یہاں تک کہ
۷۴۶	يَقُوْلَا	کہا اُن دونوں نے (مصدر: قَوْلٌ)
۷۴۷	اِنَّمَا	دراصل
۷۴۸	نَحْنُ	ہم
۷۴۹	فِتْنَۃٌ	آزمائش
۷۵۰	لَا تَكْفُرْ	کفر مت کر (فعل نہی)
۷۵۱	يَتَعَلَّمُوْنَ	سیکھتے تھے وہ (مصدر: تَعَلُّمٌ)
۷۵۲	مِنْهُمَا	ان دونوں سے
۷۵۳	يُفَرِّقُوْنَ	جدائی ڈالتے ہیں (مصدر: تَفْرِيْقٌ)
۷۵۴	بِهٖ	ساتھ اس کے

نمبرشمار عربی	اردو
۷۵۵۔ بَیْنَ	درمیان، بیچ
۷۵۶۔ اَلْمَرْءِ	آدمی
۷۵۷۔ زَوْجٌ	جوڑا، بیوی
۷۵۸۔ مَاهُمْ	نہیں وہ
۷۵۹۔ ضَارِّيْنَ	ضرر پہنچانے والے (واحد: ضَارٌّ)
۷۶۰۔ مَا	جو کچھ
۷۶۱۔ يَضُرُّ	نقصان پہنچاتی ہے اُن کو۔ (ض ر ر)
۷۶۲۔ تَنْفَعُ	نفع دینا (ن ف ع)
۷۶۳۔ عَلِمُوْا	جانا اُنھوں نے
۷۶۴۔ لَمَنْ	البتہ جو
۷۶۵۔ اِشْتَرٰى	خریدا، مول لیا
۷۶۶۔ مَا لَهٗ	نہیں لئے اُس کے
۷۶۷۔ خَلَاقٌ	حصّہ
۷۶۸۔ لَبِئْسَ	البتہ بُرا ہے
۷۶۹۔ شَرَوْا	بیچا اُنھوں نے
۷۷۰۔ اَنَّهُمْ	کہ وہ
۷۷۱۔ مَثُوْبَةٌ	ثواب

نمبرشمار عربی	اردو
۷۷۲۔ خَيْرٌ	بہتر
	ع
۷۷۳۔ رَاعِنَا	رعایت کر ہماری کسی بات کو سمجھنے کیلئے بات کہنے والے کے سامنے کہا جاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بوقت تقریر، یہودی لوگ جب اس لفظ کو شرارت سے زبان دبا کر رَاعِیْنَا کہتے تھے، جس کے معنیٰ ہوتے ہیں ہمارا چرواہا، تب اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ بجائے اس لفظ کے وہ اُنْظُرْنَا کہا کریں تاکہ یہودیوں کو شرارت کا موقع نہ ملے اور معنیٰ بھی دونوں الفاظ کے قریب قریب ایک ہی ہیں

نمبرشمار عربی	اردو
۷۷۴۔ اُنْظُرْنَا	انتظار کرو ہمارا، ذرا ٹھہر جاؤ (اصل معنیٰ: دیکھنا)
۷۷۵۔ مَا يَوَدُّ	نہیں چاہتا ہے، نہیں دوست رکھتا ہے۔
۷۷۶۔ يَخْتَصُّ	خاص کرتا ہے، مخصوص کرتا ہے (خ ص ص)
۷۷۷۔ مَنْ يَّشَاءُ	جس کو چاہتا ہے
۷۷۸۔ ذُوالْفَضْلِ	فضل والا
۷۷۹۔ عَظِيْمٌ	بڑا زبردست
۷۸۰۔ نَنْسَخْ	ہم موقوف کرتے ہیں (ن س خ)
۷۸۱۔ اَوْ	یا
۷۸۲۔ نَاْتِ	ہم لے آتے ہیں (اَتیٰ کے صلہ میں ب آئے تو لانے کے معنیٰ ہوتے ہیں ورنہ آنے کے معنیٰ ہوتے ہیں)

نمبرشمار عربی	اردو
۷۸۳۔ اَلَمْ	کیا نہیں؟
۷۸۴۔ تَعْلَمْ	جانتا تُو
۷۸۵۔ دُوْنِ اللّٰهِ	سوا اللہ کے
۷۸۶۔ وَلِيٌّ	دوست (جمع: اَوْلِيَاءُ)
۷۸۷۔ نَصِيْرٌ	مددگار (نَصَرَ يَنْصُرُ)
۷۸۸۔ اَمْ تُرِيْدُوْنَ	کیا ارادہ کرتے ہو
۷۸۹۔ تَسْئَلُوْا	سوال کرو
۷۹۰۔ كَمَا	جیسا کہ
۷۹۱۔ سُئِلَ	سوال کیا گیا
۷۹۲۔ يَتَبَدَّلُ	بدل ڈالا، تبدیل کر دیا (ب د ل)
۷۹۳۔ سَوَاءَ السَّبِيْلِ	سیدھی راہ
۷۹۴۔ وَدَّ	چاہا
۷۹۵۔ كَثِيْرٌ	بہت
۷۹۶۔ لَوْ	اگر
۷۹۷۔ تَبَيَّنَ	ظاہر ہُوا، بیان ہُوا (ب ی ن)

نمبرشمار	عربی	اُردو
۷۹۸	عَفُوٌ	درگذر کرنا،
		خیال میں نہ لانا
		(ع ف و)
۷۹۹	صَفَحَ	کنارہ کش ہونا
۸۰۰	یَأْتِیَ	لادے
۸۰۱	أَمْرٌ	حکم
		(جمع اُمُوْر: اَوَامِرُ)

الثلٰثة

نمبرشمار	عربی	اُردو
۸۰۲	تُقَدِّمُوْا	آگے بھیجو تم
۸۰۳	تَجِدُوْا	پاؤگے
۸۰۴	عِنْدَ	نزدیک (پاس)
۸۰۵	تِلْكَ	یہ (اصل معنیٰ وہ)
۸۰۶	اَمَانِیُّهُمْ	آرزوئیں اُن کی
		(واحد: اُمْنِیَّةٌ)
۸۰۷	هَاتُوْا	لاؤ، لے آؤ
۸۰۸	بُرْهَانٌ	دلیل
		(جمع: بَرَاهِیْن)
۸۰۹	بَلٰی	کیوں نہیں
۸۱۰	أَسْلَمَ	سونپ دے،
		جُھک جاتے
		(س ل م)

نمبرشمار	عربی	اُردو
۸۱۱	وَجْهَهٗ	چہرہ اپنا
		(جمع: وُجُوْهٌ)
۸۱۲	مُحْسِنٌ	نیکی کرنے والا
		(جمع: مُحْسِنُوْنَ،
		مُحْسِنِیْنَ)
۸۱۳	أَجْرٌ	بدلہ، ثواب
۸۱۴	حُزْنٌ	غمگین ہونا

ع

نمبرشمار	عربی	اُردو
۸۱۵	قَالَتِ الْیَهُوْدُ	کہا یہودیوں نے
۸۱۶	لَیْسَتْ	نہیں ہے
		(مذکر کیلئے لَیْسَ)
۸۱۷	كَذٰلِكَ	اسی طرح
۸۱۸	أَظْلَمُ	زیادہ ظالم،
		بہت ظالم
		(اسم تفضیل)
۸۱۹	مَنَعَ	منع کیا
۸۲۰	مَسَاجِدَ	مسجدیں
		(واحد: مَسْجِدٌ)
۸۲۱	یُذْكَرُ	ذکر کیا جائے
۸۲۲	سَعٰی	کوشش کرے
۸۲۳	خَرَابٌ	ویرانی، اُجڑنا

نمبرشمار	عربی	اُردو
۸۲۴	دَخَلَ	داخل ہونا
۸۲۵	خَائِفِیْنَ	ڈرتے ہوئے
		خوف کھاتے ہوئے
		(خ و ف)
۸۲۶	خِزْیٌ	رُسوائی
۸۲۷	اَیْنَمَا	جہاں کہیں
۸۲۸	تُوَلُّوْا	تم رُخ کرو
۸۲۹	ثَمَّ	وہاں
۸۳۰	وَجْهُ اللّٰهِ	رُخ اللہ کا
۸۳۱	وَلَدًا	لڑکا
		(جمع: اَوْلَادٌ)
۸۳۲	سُبْحَانَهٗ	پاکی اس کو،
		بے عیب ہے وہ
۸۳۳	قَانِتٌ	فرمانبردار
		(جمع قَانِتُوْنَ قَانِتِیْنَ)
۸۳۴	بَدِیْعٌ	موجد،
		بے نمونہ بنانیوالا
۸۳۵	إِذَا	جب
۸۳۶	قَضٰی	فیصلہ کرتا ہے
		(اسم فاعل: قَاضِیْ)
۸۳۷	أَمْرًا	کام، حکم

نمبرشمار	عربی	اُردو
۸۳۸	كُنْ	ہوجا (فعل امر
		كَانَ یَكُوْنُ سے)
۸۳۹	یَكُوْنُ	ہوجاتا ہے
۸۴۰	لَوْلَا	کیوں نہیں
۸۴۱	تَشَابَهَتْ	یکساں ہوتے،
		ملتے جلتے
۸۴۲	بَیَّنَّا	بیان کیا ہم نے
۸۴۳	بَشِیْرٌ	خوشخبری دینے والا
		(مصدر: بَشَارَةٌ)
۸۴۴	نَذِیْرٌ	ڈرانے والا
۸۴۵	لَا تُسْئَلُ	نہیں پوچھا جائے گا
۸۴۶	اَصْحَابُ الْجَحِیْمِ	دوزخ والے
۸۴۷	لَنْ	ہرگز نہیں
۸۴۸	تَرْضٰی	راضی ہوں گے
		(اسم فاعل: رَاضِیْ)
۸۴۹	عَنْكَ	تجھ سے
۸۵۰	حَتّٰی	یہاں تک کہ
۸۵۱	تَتَّبِعَ	تو اتباع کرے
۸۵۲	مِلَّةَ	دین، ملت
۸۵۳	أَهْوَاءٌ	خواہشات
		(واحد: هَوٰی)